FRI.19.June.2026
VOLUME:22 NO:144
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

روزنامہ ورقِ تازہ ناندیڑ
Established: May 1994 قائم شدہ: مئی

ورقِ تازہ

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED

Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in- waraquetazadaily@rediffmail.com

HON'RY EDITOR :Mohd.Taqui (M.A,B.Ed) اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے،بی۔ایڈ)

RNI No. MAHURD/2006/16935
پربھنی اور ناندیڑ سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت

بروز جمعہ 19/ جون 2026
جلد: 21 شمارہ نمبر 144
3/محرم الحرام 1448ھ
قیمت 3=00 روپے
صفحات :4

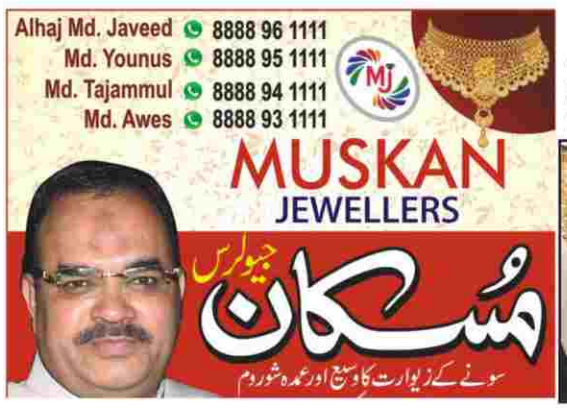

”امریکہ اور اسرائیل جنگ ہار گئے“

ایران کو 300 ارب ڈالر کے فنڈ دیے جائیں گے

کسی دھمکی یا دباؤ کے سامنے جھکے نہیں: ایرانی صدر مسعود پزشکیان، ٹرمپ کا مفاہمتی یادداشت کا دفاع

ایران کے صدر مسعود پزشکیان کا کہنا ہے کہ امریکہ کے ساتھ مفاہمتی یادداشت پر دستخط کر کے ایران نے 'اپنی عزت کا سودا نہیں کیا'۔ ادھر پاکستان کے نائب وزیر اعظم اور وزیر خارجہ اسحاق ڈار نے بی بی سی سے بات کرتے ہوئے تصدیق کی ہے کہ وزیر اعظم شہباز شریف کا دورۂ سوئٹزرلینڈ ملتوی کر دیا گیا ہے۔ خیال رہے کہ ٹرمپ اور پزشکیان کی جانب سے مفاہمتی یادداشت پر دستخط کے بعد 19 جون کو سوئٹزرلینڈ میں امریکی اور ایرانی نمائندوں کے درمیان تکنیکی سطح پر بات چیت متوقع ہے۔ خلاصہا مریکی وزیرِ دفاع پیٹ ہیگستھ کا کہنا ہے کہ اگر ایران مفاہمتی یادداشت کی شرائط پر عمل نہیں کرتا تو امریکہ 'ایک مضبوط اور ناقابلِ تسخیر ناکہ بندی دوبارہ نافذ کرنے' کے لیے تیار ہے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور ایرانی صدر مسعود پزشکیان نے جنگ کے خاتمے کے لیے ایک ابتدائی

14 نکات پر مشتمل معاہدے پر دستخط

معاہدے پر دستخط کیے ہیں۔ ان کے ساتھ ثالث کا کردار ادا کرنے والے پاکستانی وزیر اعظم شہباز نے بھی دستخط کر دیے ہیں۔ 14 نکاتی دستاویز کے تحت حتمی معاہدے تک پہنچنے کے لیے آئندہ 60 دنوں کے دوران مزید مذاکرات ہوں گے۔ اس دوران آبنائے ہرمز دوبارہ کھول دی جائے گیا سلام آباد کا کہنا ہے کہ تکنیکی سطح کے مذاکرات کے آغاز کے لیے پاکستان 19 جون کو سوئٹزرلینڈ میں طے شدہ سرکاری تقریب کی میزبانی کرے گا۔ جبکہ ترجمان ایرانی وزارتِ خارجہ سوئٹزر لینڈ میں مذاکرات کے نئے دور پر ابھی غور جاری ہے امریکی حکام کے مطابق 14 نکات پر مشتمل اس معاہدے کے مطابق ایران کو ملک کی 'دوبارہ تعمیر اور اقتصادی ترقی' کے لیے 300 ارب ڈالر کے فنڈ دیے جائیں گے معاہدے میں 'لبنان سمیت تمام محاذوں پر فوجی کارروائیوں کو فوری اور مستقل طور پر ختم کرنے' کا اعلان کیا گیا معاہدے کے مطابق امریکہ اور ایران 'زیادہ سے زیادہ 60 دن میں بات چیت کرنے اور حتمی معاہدے کے لیے پرعزم ہیں، جس میں باہمی رضامندی سے توسیع بھی کی جاسکتی ہے

تیل کی ترسیل جاری ہے: ٹرمپ

ڈونلڈ ٹرمپ نے بدھ کو فرانس میں امن معاہدے پر دستخط کرنے کے بعد سوشل میڈیا پر ایک نئی پوسٹ میں کہا ہے کہ 'تیل کی ترسیل جاری ہے' اور ایران 'کبھی بھی جوہری ہتھیار حاصل نہیں کرسکتا'۔ ٹروتھ سوشل پر لکھے پیغام میں امریکی صدر نے کئی کامیابیوں کی فہرست پیش کی جنھیں وہ بظاہر اس معاہدے سے جوڑتے ہیں۔ انھوں نے لکھا کہ 'تیل کی ترسیل جاری ہے، ایران کبھی بھی جوہری ہتھیار حاصل نہیں کر سکتا (دنیا محفوظ رہے گی!)، سٹاک مارکیٹیں زبردست کارکردگی دکھا رہی ہیں، روزگار ریکارڈ سطح پر ہے اور قیمتیں کم ہو رہی ہیں (قابلِ استطاعت!)' انھوں نے مزید لکھا کہ 'ہمارا ملک مضبوط، محفوظ اور پہلے سے کہیں زیادہ قابلِ احترام ہے۔' اس سے قبل ٹرمپ نے ناقدین پر تنقید کرتے ہوئے انھیں 'احمق' کہا تھا۔

مفاہمتی یادداشت پر دستخط کے بعد آبنائے ہرمز سے 5.12 ملین بیرل تیل گزرا

امریکی نائب صدر ے ڈی وینس کا مزید کہنا ہے کہ امریکی عوام کو ابھی سے ایران کے ساتھ معاہدے کے معاشی فوائد حاصل ہونا شروع ہو چکے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ مفاہمتی یادداشت پر دستخط کے بعد آبنائے ہرمز سے 5.12 ملین بیرل تیل کی ترسیل ہوئی ہے۔ امریکی نائب صدر نے کہا ہے کہ ایران نے آبنائے ہرمز سے گزرنے والے کسی بھی جہاز پر حملہ نہیں کیا جبکہ امریکہ نے اپنی بحری ناکہ بندی کے باوجود تقریباً ایک درجن جہازوں کو گزرنے کی اجازت دی ہے۔ انھوں نے کہا کہ تہران کا جوہری پروگرام اور روایتی فوجی صلاحیت تباہ ہو چکے ہیں۔ وینس نے یہ بھی کہا کہ مفاہمتی یادداشت کے ایک حصے کی 'غلط انداز میں تشریح کی گئی ہے'۔ ان کا اشارہ 300 ارب ڈالر کے تعمیرِ نو فنڈ کی جانب تھا۔ انھوں نے مزید کہا کہ امریکہ کی جانب سے ایران کو 'ایک پیسہ بھی نہیں' بھیجا جائے گا اور ایران کو اس معاہدے سے فائدہ صرف اسی صورت میں ملے گا 'اگر وہ مکمل طور پر اس کی شرائط پر عمل کرے اور اپنا رویہ تبدیل کرے۔'

'اسرائیل کو امن عمل کا دفاع کرنا ہوگا': وینس

پریس کانفرنس کے دوران وینس سے ڈونلڈ ٹرمپ کے اسرائیلی وزیر اعظم بنیامن نتن یاہو کے بارے میں مؤقف کے حوالے سے سوال کیا گیا۔ اس دوران لبنان میں اسرائیلی کارروائیوں پر ٹرمپ کی حالیہ تنقید کا حوالہ بھی دیا گیا۔ وینس نے کہا کہ وہ اسرائیل کے حقِ دفاع خود کو محدود نہیں کرنا چاہتے۔ تاہم انھوں نے یہ بھی کہا کہ اسرائیل 'سب کی طرح اس امن عمل کا دفاع کرنے کا پابند ہے۔' وینس نے ٹرمپ کی ناراضی کی وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ 'ایسا لگتا ہے کہ ہم معاہدے میں ایک بڑی پیش رفت کے بالکل قریب پہنچ گئے تھے اور پھر اچانک بیروت کے ایک شہری آبادی والے علاقے میں ایک بڑا دھماکہ ہوگیا۔' انھوں نے مزید کہا کہ 'یہ قابلِ قبول نہیں ہے۔' وینس نے کہا کہ وہ اسرائیل کے ساتھ زیادہ قریبی ہم آہنگی اور ایک 'علاقائی فریم ورک' چاہتے ہیں تاکہ حزب اللہ تک پہنچنے والی مالی معاونت کا راستہ روکا جائے اور گروہ کو اسرائیل پر حملوں سے باز رکھا جائے۔

'اس وقت ٹرمپ واحد سربراہِ مملکت ہیں جو اسرائیل سے ہمدردی رکھتے ہیں'

ایک صحافی نے وینس سے اس بارے میں بھی پوچھا کہ امریکی میڈیا ویب سائٹ ایگزیوس کے مطابق اسرائیلی وزیر اعظم بنیامن نیتن یاہو امریکہ اور ایران کے درمیان معاہدے پر 'شدید برہم' ہیں۔ امریکی نائب صدر نے کہا کہ 'یہ بات نتن یاہو کے ساتھ ان کی بات چیت کی عکاسی نہیں کرتی۔' تاہم انھوں نے مزید کہا کہ جس چیز سے انھیں 'واقعی پریشانی ہوتی ہے' وہ اسرائیلی کابینہ کے ارکان کی جانب سے اس معاہدے اور ٹرمپ پر تنقید ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ان کے لیے ان کا پیغام یہ ہے کہ 'ٹرمپ اس وقت پوری دنیا میں واحد سربراہِ مملکت ہیں جو اسرائیلی قوم کے ساتھ ہمدردی رکھتے ہیں۔' انھوں نے اختتام پر کہا کہ 'ٹرمپ اسرائیل کے لیے کوئی مسئلہ نہیں۔ اسرائیل میں جو کوئی یہ سمجھتا ہے انھیں ملک کو درپیش حقیقت کو سمجھنا چاہیے۔'

ایندھن کی قیمتوں میں فوری کمی ممکن نہیں، مرکزی وزیر

سستے خام تیل کی خریدی، ترسیل اور ہندوستان آمد میں وقت درکار ہوتا ہے: سریش گوپی

ترواننتا پورم، 18 جون (ایجنسیز) مرکزی وزیر مملکت برائے پٹرولیم، قدرتی گیس اور سیاحت سریش گوپی نے جمعرات کو کہا کہ عالمی منڈی میں خام تیل کی قیمتوں میں کمی آنے کے باوجود بھارت میں پٹرول اور ڈیزل کی قیمتیں فوری طور پر کم نہیں کی جاسکتیں۔ ان کے مطابق اس عمل میں کئی عملی اور تجارتی عوامل شامل ہوتے ہیں، جن میں سستے خام تیل کی خریداری، اس کی ترسیل اور ملک تک رسائی کا وقت بھی شامل ہے۔ صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے سریش گوپی نے کہا کہ حالیہ عرصے میں ایندھن کی قیمتوں میں جو اضافہ دیکھا گیا، اس میں تقریباً 94.3 روپے فی لیٹر کا اثر نمایاں رہا ہے، تاہم خام تیل کی عالمی قیمت کم ہوتے ہی صارفین کو فوری ریلیف دینا ممکن نہیں۔ انہوں نے وضاحت کی کہ سستا خام تیل آبنائے ہرمز کے راستے بھارت پہنچتا ہے اور وہاں بحری جہازوں کی غیر معمولی آمدورفت کے باعث سپلائی کے نظام کو معمول پر آنے میں وقت درکار ہوتا ہے۔ مرکزی وزیر نے کہا کہ مغربی ایشیا میں رواں سال فروری میں جنگ شروع ہونے کے بعد تیل کمپنیوں کو بڑے مالی دباؤ کا سامنا کرنا پڑا۔ ان کے مطابق مرکزی حکومت نے اس دباؤ کا ایک بڑا حصہ خود برداشت کیا جس کے نتیجے میں تقریباً 12 ہزار کروڑ روپے کی آمدنی سے محرومی ہوئی۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ کسی بھی ریاستی حکومت نے ایندھن پر عائد اپنے محصولات یا محصولات سے حاصل ہونے والی آمدنی میں کمی نہیں کی، جبکہ مرکز کو حکومتی اخراجات اور تیل کمپنیوں کے مفادات دونوں کا خیال رکھنا پڑتا ہے۔ کیرالہ میں آل انڈیا انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (AIIMS) کے قیام کے سوال پر سریش گوپی نے کہا کہ اس منصوبے کے لیے مقررہ طریقہ کار پر عمل کرنا ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ کوئی ایسا معاملہ نہیں جسے بازار میں خریداری کی طرح فوری طور پر طے کرلیا جائے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ریاستی حکومت کو متعلقہ کمیٹی کے سامنے ان مقامات کی تفصیلات پیش کرنی ہوں گی جنہیں AIIMS کے قیام کے لیے منتخب کیا گیا ہے۔ اس کے بعد تکنیکی اور انتظامی سطح پر غور وخوض کے ذریعے حتمی مقام کا انتخاب کیا جائے گا۔ سریش گوپی نے یہ بھی کہا کہ اگرچہ ریاستی وزیر صحت نے ان سے رابطے کی بات کی ہے، تاہم انہیں اس سلسلے میں ابھی تک کوئی باضابطہ دعوت موصول نہیں ہوئی۔

کرناٹک قانون ساز کونسل انتخاب: کانگریس کی 7 میں سے 5 نشستوں پر کامیابی

بنگلورو: (ایجنسیز) کرناٹک قانون ساز کونسل کی سات نشستوں کے لیے ہونے والے انتخاب کے نتائج جمعرات کو سامنے آگئے، جن میں کانگریس نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے اپنی پانچوں نشستوں پر کامیابی حاصل کرلی، جبکہ بھارتیہ جنتا پارٹی کو دو نشستوں پر اکتفا کرنا پڑا۔ این ڈی اے کی اتحادی جماعت جنتا دل (سیکولر) کے امیدوار گووند راجو کو شکست کا سامنا کرنا پڑا، جسے ریاستی سیاست میں ایک اہم پیش رفت قرار دیا جارہا ہے۔ کانگریس کے جنرل سکریٹری اور کرناٹک امور کے انچارج رندیپ سنگھ سرجے والا نے اس کامیابی کو ریاست کے سیاسی منظرنامے میں ایک نئے باب کی شروعات قرار دیا۔ ان کے مطابق پارٹی کے امیدوار بی کے ہری پرساد، بی ایس شیونا، ٹپنا پا کامکنور، بی وی موہن اور ونئے کارتک پہلے ہی مرحلے کی گنتی میں کامیاب قرار پائے۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس کو متوقع تعداد سے گیارہ زیادہ ووٹ ملے اور مجموعی طور پر ایک سو اکاون ارکان اسمبلی کی حمایت حاصل ہوئی۔ ادھر بھارتیہ جنتا پارٹی کے سینئر رہنما اور اسمبلی میں قائد حزب اختلاف آر اشوک نے اعتراف کیا کہ ووٹنگ کے انداز سے واضح ہوا ہے کہ پارٹی کے تین ووٹ کانگریس کے حق میں گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایسے ارکان کی نشاندہی کرکے مناسب کارروائی کی جائے گی۔ دوسری جانب جنتا دل (سیکولر) کے اٹھارہ ارکان ہونے کے باوجود اس کے امیدوار کو صرف چودہ ووٹ مل سکے۔ سیاسی حلقوں میں اس نتیجے کو نائب وزیر اعلیٰ ڈی کے شیوکمار کے لیے بڑی کامیابی اور مرکزی وزیر ایچ ڈی کمارا سوامی کے لیے دھچکا تصور کیا جارہا ہے، کیونکہ انہوں نے اس انتخاب کو اپنی سیاسی ساکھ کا معاملہ بنایا تھا۔ اطلاعات کے مطابق بھارتیہ جنتا پارٹی اور جنتا دل (سیکولر) کے بعض ارکان نے کراس ووٹنگ کرتے ہوئے کانگریس کی حمایت کی۔ انتخاب میں مجموعی طور پر دو سو بائیس ووٹ ڈالے گئے، جن میں ایک ووٹ غلط طریقے سے ترجیحی نمبر درج کیے جانے کے باعث مسترد کردیا گیا۔ کامیابی کے لیے ہر امیدوار کو ستائیس اعشاریہ تریسٹھ ووٹ درکار تھے۔ جنتا دل (سیکولر) امیدوار کے باہر ہونے کے بعد ووٹوں کی منتقلی کے ذریعے بھارتیہ جنتا پارٹی کے امیدوار لنگراج پاٹل بھی کامیاب ہونے میں کامیاب رہے۔

پٹرول، ڈیزل اور گیس مہنگی کرنے والی مودی حکومت خام تیل سستا ہونے پر بھی عوام کو راحت نہیں دے رہی: کانگریس

نئی دہلی: عالمی بازار میں خام تیل کی قیمت 80 ڈالر فی بیرل سے نیچے آنے کے باوجود پٹرول اور ڈیزل سمیت دیگر ایندھن کی قیمتوں میں کوئی راحت نہ ملنے پر کانگریس نے مودی حکومت کو تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔ پارٹی نے الزام لگایا ہے کہ حکومت خام تیل مہنگا ہونے پر قیمتوں میں اضافہ کر دیتی ہے، لیکن قیمتوں میں کمی آنے کے باوجود عوام کو اس کا فائدہ نہیں پہنچایا جاتا۔ کانگریس نے اپنے بیان میں کہا کہ 'مہنگائی مین مودی' نے خام تیل کی قیمتوں میں اضافے کا حوالہ دے کر پٹرول، ڈیزل، ہی این جی اور گھریلو گیس سلنڈر کی قیمتوں میں اضافہ کیا تھا، لیکن اب جبکہ خام تیل کی قیمت 80 ڈالر فی بیرل سے نیچے آچکی ہے، حکومت عوام کو کوئی راحت فراہم نہیں کر رہی۔ پارٹی نے الزام لگایا کہ مودی حکومت کی پالیسی یہ ہے کہ جو چیز ایک بار مہنگی ہوجائے، وہ دوبارہ سستی نہیں ہوتی۔ کانگریس کے مطابق حکومت عوام سے زیادہ وصولی کر رہی ہے اور اس کا فائدہ اپنے امیر دوستوں کو پہنچا رہی ہے۔ دریں اثنا مرکزی وزیر مملکت برائے پٹرولیم سریش گوپی نے کہا ہے کہ خام تیل کی قیمتوں میں نرمی کے باوجود پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں فوری کمی ممکن نہیں ہے۔ ان کے مطابق سستا خام تیل بحری جہازوں کے ذریعے ہندوستان پہنچنے میں وقت لیتا ہے اور آبنائے ہرمز میں بحری آمدورفت کا دباؤ بھی اس کی ایک وجہ ہے۔

احمد آباد: نیٹ کی تیاری کرنے والے طالب علم نے فلیٹ سے کود کر دی جان، پولیس تحقیقات میں مصروف

احمد آباد: گجرات کے شہر احمد آباد میں نیٹ کی تیاری کرنے والے 17 سالہ طالب علم کی موت کے معاملے نے سب کو افسردہ کردیا ہے۔ طالب علم نے مبینہ طور پر اپنے رہائشی فلیٹ سے کود کر جان دے دی۔ واقعے کی اطلاع ملنے کے بعد سابرمتی پولیس موقع پر پہنچی اور قانونی کارروائی شروع کرتے ہوئے معاملے کی جانچ کا سلسلہ شروع کردیا۔ خبر رساں ادارے آئی اے این ایس کے مطابق اس معاملے کے بارے میں اسسٹنٹ پولیس کمشنر دگ وجے سنگھ رانا نے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے بتایا کہ سابرمتی پولیس تھانے کو دیر رات اطلاع ملی تھی کہ ایک طالب علم نے فلیٹ سے کود کر اپنی جان دے دی ہے۔ اطلاع ملتے ہی پولیس کی ٹیم موقع پر پہنچی اور ابتدائی کارروائی انجام دی گئی۔ انہوں نے بتایا کہ طالب علم کے ماموں سے بھی رابطہ کیا گیا ہے جبکہ آخری رسومات کی تیاریاں کی جارہی ہیں۔ دگ وجے سنگھ رانا کے مطابق متوفی طالب علم نے نیٹ کا امتحان دیا تھا اور اس کا ماننا تھا کہ امتحان اچھا ہوا ہے۔ اسے امید تھی کہ نتائج اس کی توقعات کے مطابق آئیں گے۔ پولیس کے مطابق طالب علم اپنی کارکردگی کو لے کر پُرجوش بھی تھا اور اس نے کبھی امتحان کے حوالے سے اپنی والدہ کے ساتھ کسی تشویش یا پریشانی کا اظہار نہیں کیا تھا۔ دو روز قبل اس نے فارما کے لیے فارم بھی پُر کیا تھا۔ پولیس افسر نے بتایا کہ ابتدائی تحقیقات میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ طالب علم کم گو اور تنہائی پسند مزاج کا تھا۔ وہ اپنی باتیں دوسروں سے کم ہی شیئر کرتا تھا، تاہم کبھی کبھار اپنی والدہ اور ماموں سے گفتگو کرتا تھا۔ اس کے والد پیشے کے اعتبار سے وکیل ہیں اور سورت میں رہتے ہیں۔ انہوں نے مزید بتایا کہ سابرمتی پولیس تھانے میں بھارتیہ نیائے سنہتا کی مختلف دفعات کے تحت مقدمہ درج کرلیا گیا ہے۔ آخری رسومات کے بعد طالب علم کے والدین اور ماموں سے تفصیلی پوچھ گچھ کی جائے گی۔ اس کے علاوہ اس کے ساتھ تعلیم حاصل کرنے والے دیگر طلبہ سے بھی معلومات حاصل کی جائیں گی۔ ضرورت پڑنے پر طالب علم کے لیپ ٹاپ کو فارنسک سائنس تجربہ گاہ بھیجا جائے گا تاکہ اس سے مزید شواہد حاصل کیے جاسکیں۔ پولیس کا کہنا ہے کہ تمام پہلوؤں سے تحقیقات کی جارہی ہیں اور تفتیش مکمل ہونے کے بعد ہی واقعے کی اصل وجوہات کے بارے میں واضح طور پر کچھ کہا جاسکے گا۔

آر ایس ایس دفتر پر حملے کا ملزم پولیس حراست سے فرار

پستول چھین لی، مقابلے میں ٹانگ میں گولی لگی

رانچی: جھارکھنڈ کے دارالحکومت رانچی میں راشٹریہ سویم سیوک سنگھ (آر ایس ایس) کے دفتر پر پیٹرول بم حملے کے معاملے میں گرفتار ایک ملزم پولیس حراست سے فرار ہونے کی کوشش کے دوران پولیس اہلکار کی سرکاری پستول چھین کر بھاگ نکلا۔ پولیس نے فوری تعاقب کیا اور بعد ازاں ہونے والے مقابلے میں ملزم کی ٹانگ میں گولی لگ گئی، جس کے بعد اسے دوبارہ گرفتار کر لیا گیا۔ پولیس کے مطابق ملزم سے تفتیش جاری تھی کہ اسی دوران اس نے موقع کا فائدہ اٹھاتے ہوئے ایک پولیس اہلکار کی پستول چھین لی اور فرار ہونے کی کوشش کی۔ پولیس ٹیم نے اس کا پیچھا کیا اور رکنے کی متعدد بار وارننگ دی، تاہم ملزم فرار ہوتا رہا۔ اس صورتحال میں پولیس نے جوابی کارروائی کی، جس کے نتیجے میں ملزم کی ٹانگ میں گولی لگی اور وہ زخمی ہوکر گر پڑا۔ زخمی ملزم کو فوری طور پر قریبی اسپتال منتقل کیا گیا، جہاں اس کا علاج جاری ہے۔ پولیس نے اس کے قبضے سے چھینی گئی پستول بھی برآمد کر لی ہے۔ واضح رہے کہ 17 جون کی رات رانچی کے نوارن پور علاقے میں واقع آر ایس ایس کے دفتر پر نامعلوم افراد نے پیٹرول بم نما آتش گیر مواد پھینکا تھا۔ اس واقعے کے بعد علاقے میں سنسنی پھیل گئی تھی۔ سی سی ٹی وی فوٹیج کی مدد سے پولیس نے مشتبہ افراد کی شناخت کرتے ہوئے کارروائی شروع کی تھی اور خصوصی تحقیقاتی ٹیم (SIT) بھی تشکیل دی گئی تھی۔ پولیس اب اس بات کی بھی جانچ کر رہی ہے کہ آیا حملے کے پیچھے کسی منظم گروہ یا بڑی سازش کا ہاتھ تو نہیں۔ حکام کا کہنا ہے کہ معاملے کی ہر زاویے سے تفتیش جاری ہے اور جلد مزید انکشافات متوقع ہیں۔

11 لاکھ 15 ہزار روپے مالیت کا ممنوعہ گٹکا اور گاڑی ضبط

ناندیڑ، 18 جون: (ورق تازہ نیوز) ناندیڑ پولیس کی جانب سے "آپریشن کریک ڈاؤن" کے تحت غیر قانونی کاروبار کے خلاف جاری مہم میں ایک بڑی کارروائی کرتے ہوئے ممنوعہ گٹکا، پان مسالہ، خوشبودار جردہ اور تمباکو سمیت مجموعی طور پر 11 لاکھ 15 ہزار 640 روپے مالیت کا مال ضبط کیا گیا ہے۔ پولیس کے مطابق یہ کارروائی پولیس اسٹیشن ہمایت نگر کی حدود میں مقامی جرائم شاخ (ایل سی بی) ناندیڑ نے انجام دی۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ ناندیڑ اویناش کمار اور ایڈیشنل پولیس سپرنٹنڈنٹ بھوکر ارچنا پاٹل کی رہنمائی میں پولیس انسپکٹر اتل بھوسلے، سب انسپکٹر ناگناتھ تکڑے اور ان کی ٹیم نے محکمہ خوراک وادویات انتظامیہ کی فوڈ سیفٹی آفیسر امرتا دودھاٹے کے ہمراہ مشترکہ کارروائی کی۔ پولیس کو خفیہ اطلاع ملی تھی کہ ہمایت نگر کے حضرت چوک، ویسٹ کالونی علاقے میں ایک سوئفٹ ڈیزائر کار میں ممنوعہ گٹکا اور پان مسالہ فروخت کے لیے رکھا گیا ہے۔ اطلاع کی بنیاد پر پولیس نے جال بچھا کر کار نمبر MH 48 F 0708 کو روکا اور اس کی تلاشی لی۔ تلاشی کے دوران کار سے حکومت مہاراشٹر کی جانب سے ممنوع قرار دیا گیا گٹکا، خوشبودار پان مسالہ، جردہ اور تمباکو برآمد ہوا۔ اس سلسلے میں پولیس نے شیر خان موسیٰ خان پٹھان (32 سال) اور شاہ رخ خان موسیٰ خان پٹھان (28 سال)**، ساکنان سمبھاجی نگر، تعلقہ حدگاؤں، کو حراست میں لیا۔ دورانِ تفتیش ملزمان نے انکشاف کیا کہ مزید ممنوعہ گٹکا اور پان مسالہ ہمایت نگر میں کرائے کے مکان میں ذخیرہ کیا گیا ہے۔ پولیس نے مذکورہ مکان کی تلاشی لی جہاں نائیلون کی بوریوں میں بڑی مقدار میں گٹکا، پان مسالہ، جردہ اور تمباکو برآمد ہوا، جس کی مالیت 4 لاکھ 15 ہزار 640 روپے بتائی گئی ہے۔ پولیس نے ممنوعہ اشیاء کے علاوہ سوئفٹ ڈیزائر کار سمیت مجموعی طور پر 11 لاکھ 15 ہزار 640 روپے مالیت کا سامان ضبط کرلیا۔ دونوں ملزمان کے خلاف ہمایت نگر پولیس اسٹیشن میں متعلقہ دفعات کے تحت مقدمہ درج کر کے مزید تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔ اس کامیاب کارروائی پر پولیس سپرنٹنڈنٹ اویناش کمار نے کارروائی میں شامل افسران اور اہلکاروں کی ستائش کی ہے۔

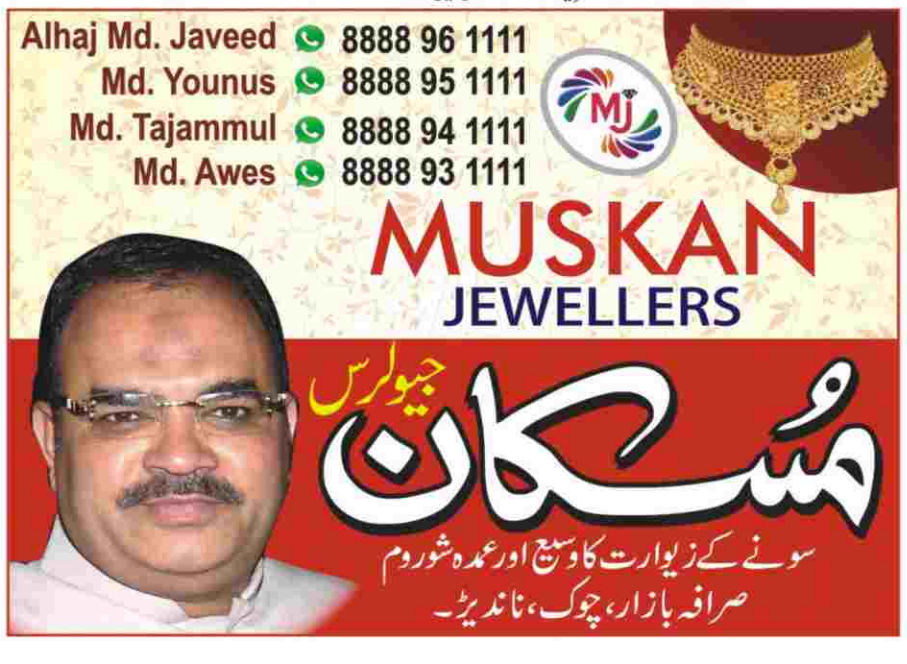

2

روزنامہ ورقِ تازہ

حالاتِ حاضرہ

दैनिक वरक-ए-ताजा

19 June 2026

ورقِ تازہ

اداریہ 19 June 2026

مشرقِ وسطیٰ میں امن کا نیا باب

واشنگٹن اور تہران کے درمیان دہائیوں پر محیط کشیدگی کو ختم کرنے کے لیے ایک چودہ نکاتی مفاہمتی یادداشت پر ڈیجیٹل طریقے سے دستخط کر دیے گئے ہیں۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے فرانس میں جی سیون سربراہ اجلاس کی مصروفیات کے دوران ورسائے کے تاریخی محل سے، جبکہ ایرانی صدر مسعود پزشکیان نے تہران سے اس دستاویز کی توثیق کی۔ جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے طے پانے والے اس ورچوئل معاہدے نے فوری طور پر پوری دنیا کو ایک بڑی جنگ کے خوف سے آزاد کر دیا ہے۔ اس غیر معمولی پیش رفت کا سب سے پہلا اور بڑا خیر مقدم فرانسیسی صدر ایمانوئل میکرون کی جانب سے سامنے آیا۔ ورسائے کے عشائیے میں ہونے والے ان دستخطوں کو انہوں نے عالمی امن کی جانب ایک شاندار قدم قرار دیا۔ بین الاقوامی منڈیوں کی نظریں طویل عرصے سے توانائی کی ترسیل پر جمی ہوئی تھیں، اور اس معاہدے کی بدولت آبنائے ہرمز کے دوبارہ کھلنے کی نوید نے عالمی معیشت کو ایک طمانیت بخشی ہے۔ توانائی کی قیمتوں میں متوقع کمی کی امید نے ترقی پذیر اور ترقی یافتہ معیشتوں کو سکھ کا سانس لینے کا موقع فراہم کیا ہے۔ اس چودہ نکاتی مفاہمتی یادداشت کا سب سے اہم جزو تمام محاذوں پر فوجی کارروائیوں کا فوری اور مستقل خاتمہ ہے۔ اس جنگ بندی کا دائرہ کار لبنان تک پھیلا ہوا ہے جہاں اسرائیل اور حزب اللہ کے درمیان شدید جھڑپیں جاری تھیں۔ دونوں ممالک نے ساٹھ دن کی ایک مقررہ مدت کا تعین کیا ہے جس میں حتمی معاہدے کی تفصیلات طے کی جائیں گی، اور باہمی رضامندی سے اس مدت میں اضافہ بھی ممکن ہے۔ ایک دوسرے کی خودمختاری کا احترام اور اندرونی معاملات میں عدم مداخلت اس دستاویز کے بنیادی ستون قرار پائے ہیں۔ سمندری تجارتی راستوں کی بحالی اس امن عمل کا ایک اور نمایاں حصہ ہے۔ امریکہ نے آئندہ تیس روز کے اندر آبنائے ہرمز کی بحری ناکہ بندی مکمل طور پر ختم کرنے کا عزم ظاہر کیا ہے۔ اس کے جواب میں ایران نے اس اہم آبی گزرگاہ کو بارودی سرنگوں سے پاک کر کے تمام تجارتی جہازوں کو بغیر کسی فیس کے محفوظ راستہ فراہم کرنے کی ذمہ داری لی ہے۔ امریکی افواج کا ایران کی سرحدوں کے قریب سے انخلا اور جنگ سے پہلے کی پوزیشن پر واپس جانا خطے میں پائیدار امن کی بنیاد رکھے گا۔ فوجی اور اسٹریٹجک معاملات کے ساتھ ساتھ اقتصادی بحالی کا ایک وسیع خاکہ بھی اس معاہدے میں شامل کیا گیا ہے۔ امریکہ کی جانب سے ایران کی تعمیر نو کے لیے تین سو ارب ڈالر مالیت کے ترقیاتی منصوبوں کی تیاری ایک غیر معمولی قدم ہے۔ اگرچہ اس میں براہ راست امریکی سرمایہ تہران حکومت کو نہیں دیا جائے گا، لیکن ایک باضابطہ اور منظور شدہ اقتصادی لائحہ عمل ایران کی تباہ حال معیشت کو دوبارہ کھڑا کرنے میں انتہائی مددگار ثابت ہوگا۔ یہ شق ظاہر کرتی ہے کہ مقاصد کے حصول کے لیے اب جنگ کے بجائے معاشی خوشحالی کو ہتھیار بنایا جا رہا ہے۔ تجارتی پابندیوں کی دیواریں گرانے کا فیصلہ اس دستاویز کی ایک اور نمایاں کامیابی ہے۔ امریکہ ایرانی خام تیل، پیٹرولیم مصنوعات اور ان سے جڑی تمام متعلقہ خدمات کے لیے باقاعدہ اجازت نامے جاری کرے گا۔ ان خدمات میں بینکاری، انشورنس اور نقل و حمل کے وہ تمام شعبے شامل ہیں جن پر طویل عرصے سے سخت پابندیاں عائد تھیں۔

ان نرمیوں کے نتیجے میں ایران دوبارہ عالمی منڈی میں اپنے قدم جما سکے گا اور اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قراردادوں سمیت تمام پابندیوں کا حتمی خاتمہ بھی اسی ساٹھ روزہ عمل کی کامیابی سے مشروط ہے۔ اس پوری سفارتی مہم میں ایران کے منجمد اثاثوں کی واپسی ایک ایسا نقطہ تھا جس پر کافی لے دے ہوئی۔ صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے نہایت عملی اور کاروباری سوچ کا مظاہرہ کرتے ہوئے ان اثاثوں کی بحالی کا بھرپور دفاع کیا ہے۔ ان کا استدلال ہے کہ کسی بھی ملک کے جائز فنڈز کو مستقل طور پر روکے رکھنا امریکی ڈالر پر عالمی اعتماد کو مجروح کر سکتا تھا۔ عالمی مالیاتی نظام کی ساکھ بچانے کے لیے یہ فیصلہ ناگزیر تھا، کیونکہ ڈالر کی مضبوطی اسی بات میں پوشیدہ ہے کہ دنیا کے تمام ممالک اسے تجارت کے لیے ایک محفوظ کرنسی تصور کریں۔ ایٹمی پروگرام کا تنازع، جو اس ساری کشیدگی کی اصل جڑ تھا، اس پر بھی ایک واضح لائحہ عمل سامنے آیا ہے۔ ایران نے اس عہد کی تجدید کی ہے کہ وہ کبھی بھی جوہری ہتھیار حاصل کرنے یا بنانے کی کوشش نہیں کرے گا۔ بین الاقوامی ایٹمی توانائی ایجنسی کی سخت نگرانی میں افزودہ یورینیم کے ذخائر کو ختم کرنے کا طریقہ کار بھی زیر غور ہے۔ ایرانی دفتر خارجہ نے یہ واضح کر کے اپنی حد بندی قائم کر دی ہے کہ وہ کسی بھی صورت میں افزودہ مواد ملک سے باہر منتقل کرنے کی اجازت نہیں دے گا، جو آئندہ مذاکرات کا ایک اہم حصہ ہوگا۔ تہران میں اس معاہدے کو ایک بڑی قومی فتح کے طور پر پیش کیا جا رہا ہے۔ ایرانی وزارتِ خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی کے بیانات اس بات کی عکاسی کرتے ہیں کہ وہ اس سفارتی کامیابی کو دو ایٹمی طاقتوں پر اپنی بالادستی کے طور پر دیکھتے ہیں۔ دستاویز پر انگریزی کے ساتھ ساتھ فارسی زبان میں بھی دستخط کیے گئے تاکہ ترجمے کے کسی بھی ابہام سے بچا جا سکے۔ آبنائے ہرمز پر اپنی عملداری برقرار رکھنے کا دعویٰ اور بندرگاہوں پر تجارتی سرگرمیوں کی فوری بحالی ایران کے لیے ایک بڑا نفسیاتی اور معاشی ریلیف ہے۔ دونوں ممالک کی اعلیٰ ترین قیادت کے براہ راست شامل ہونے سے اس معاہدے کی اہمیت اور خلاف ورزی کی قیمت بہت بڑھ گئی ہے۔ صدر ٹرمپ اور صدر پزشکیان کے دستخطوں کے بعد اب نچلی سطح کی ملاقاتوں کی اہمیت ثانوی ہو گئی ہے۔ اسی وجہ سے سوئٹزرلینڈ کے شہر جنیوا میں ہونے والے جمعہ کے متوقع مذاکرات غیر یقینی کا شکار ہو گئے ہیں۔ جب ریاستوں کے سربراہان خود ایک تحریری وعدے کے پابند ہو جائیں، تو کسی اور رسمی تقریب کی ضرورت باقی نہیں رہتی اور کوئی بھی فریق آسانی سے اپنے وعدوں سے مکرنے کا خطرہ مول نہیں لے سکتا۔ سفارت کاری کا یہ نیا سفر بے پناہ امیدوں اور کٹھن چیلنجز کا امتزاج ہے۔ ساٹھ دن کی اس عبوری مدت میں دونوں ممالک کو ایک دوسرے کی نیتوں اور عمل کا باریک بینی سے جائزہ لینا ہوگا۔ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی توثیق اس عبوری یادداشت کو ایک مستقل اور قانونی بین الاقوامی معاہدے کا روپ دے گی۔ خطے کے عوام، جو ایک عرصے سے بارود کی بو اور جنگ کے سائے میں جی رہے تھے، اب اس امید کے ساتھ آنے والے دنوں کی طرف دیکھ رہے ہیں کہ امن کی یہ نئی صبح کبھی غروب نہیں ہوگی۔

محرم الحرام: آغازِ سال، احتسابِ نفس اور ہماری ذمہ داریاں

تحریر: محمد فداء المصطفیٰ قادری

رابطہ نمبر: 9037099731

پی جی اسکالر: دارالہدیٰ اسلامک یونیورسٹی، کیرالا

اسلامی سال کا آغاز محض ایک نئی تاریخ کا آغاز نہیں بلکہ ایک نئے شعور، نئی فکر اور نئی ذمہ داری کا اعلان ہے۔ دنیا کے کیلنڈر بدلنے سے صرف دن اور مہینے تبدیل ہوتے ہیں، لیکن ہجری سال کا آغاز ایک مسلمان کو اس کی تاریخ، اس کے عقیدے، اس کی تہذیب اور اس کے دینی فرائض کی یاد دلاتا ہے۔ ماہِ محرم ہمیں یہ پیغام دیتا ہے کہ وقت گزر رہا ہے، عمریں کم ہو رہی ہیں اور ہم اپنے انجام کے قریب ہوتے جا رہے ہیں۔ لہٰذا ضروری ہے کہ ہم رک کر اپنے اعمال کا محاسبہ کریں، اپنی غلطیوں کا جائزہ لیں اور آئندہ زندگی کو اللہ تعالیٰ کی اطاعت کے مطابق ڈھالنے کا عزم کریں۔ ہجری سال کی بنیاد تاریخ کے ایک عظیم ترین واقعے یعنی ہجرتِ نبوی ﷺ پر رکھی گئی۔ یہ محض ایک جغرافیائی سفر نہیں تھا بلکہ حق کے لیے قربانی، دین کی خاطر مشکلات برداشت کرنے اور اللہ تعالیٰ کی رضا کو ہر چیز پر مقدم رکھنے کا عملی نمونہ تھا۔ یہی وجہ ہے کہ اسلامی سال کا آغاز مسلمانوں کو یہ سبق دیتا ہے کہ اگر دین اور دنیا میں کوئی ٹکراؤ پیدا ہو جائے تو ایک مؤمن کو ہمیشہ دین کو ترجیح دینی چاہیے۔ محرم الحرام ان چار مقدس مہینوں میں شامل ہے جنہیں اللہ تعالیٰ نے خصوصی حرمت عطا فرمائی ہے۔ قرآنِ کریم نے ان مہینوں کی عظمت کو واضح کیا ہے اور رسول اکرم ﷺ نے محرم کو "شہر اللہ" یعنی اللہ کا مہینہ قرار دیا۔ اس مہینے میں عبادت، ذکر و اذکار، توبہ و استغفار اور نیک اعمال کی خاص اہمیت ہے۔ یومِ عاشوراء کی فضیلت احادیثِ مبارکہ سے ثابت ہے اور اس دن کا روزہ گزشتہ ایک سال کے صغیرہ گناہوں کے کفارے کا ذریعہ بنتا ہے۔ اسی مہینے میں کربلا کا عظیم واقعہ پیش آیا جہاں سیدنا امام حسین رضی اللہ عنہ اور ان کے جاں نثار ساتھیوں نے حق و صداقت کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا۔ یہ قربانی رہتی دنیا تک ظلم کے خلاف آواز بلند کرنے، باطل کے سامنے نہ جھکنے اور دین پر ثابت قدم رہنے کا درس دیتی رہے گی۔ لیکن افسوس کہ بعض لوگوں نے اس عظیم واقعے کو جذباتی افسانوں، من گھڑت قصوں اور بے بنیاد روایات کے ذریعے مسخ کرنے کی کوشش کی ہے۔ آج محرم الحرام کے نام پر امت کے ایک بڑے طبقے میں ایسی رسومات رائج ہو چکی ہیں جن کا نہ قرآن میں ثبوت ہے، نہ حدیث میں اور نہ ہی صحابۂ کرام و اہلِ بیت کے مبارک طرزِ عمل میں۔ خود کو زخمی کرنا، سینہ کوبی کرنا، نوحہ خوانی کرنا، تعزیوں کے گرد غیر شرعی مراسم ادا کرنا اور غم کو عبادت کا درجہ دینا اسلامی تعلیمات کے خلاف ہے۔ اسلام صبر، وقار اور شرعی حدود کی تعلیم دیتا ہے، نہ کہ جذبات کے نام پر شریعت کی خلاف ورزی کی۔

اس سے بھی زیادہ افسوسناک بات یہ ہے کہ سوشل میڈیا کے دور میں امام حسین رضی اللہ عنہ کے نام پر بے شمار جھوٹے واقعات، من گھڑت روایات اور غیر مستند قصے عام کیے جا رہے ہیں۔ بعض لوگ بغیر تحقیق کے ہر پیغام، ہر پوسٹ اور ہر ویڈیو کو آگے بڑھا دیتے ہیں۔ حالانکہ قرآنِ کریم نے خبر کی تحقیق کا حکم دیا ہے۔ جھوٹ کو پھیلانا اور اسے دین کا حصہ بنا کر پیش کرنا ایک سنگین گناہ ہے۔ اہلِ بیتِ اطہار سے محبت ایمان کا حصہ ہے، لیکن ان کی محبت کا تقاضا یہ ہے کہ ان کے بارے میں صرف وہی بات بیان کی جائے جو مستند اور معتبر ہو۔ آج کے مسلمان کی سب سے بڑی ذمہ داری یہ ہے کہ وہ محرم کو خرافات کا نہیں بلکہ اصلاح کا مہینہ بنائے۔ وہ اپنی نمازوں کی فکر کرے، قرآن سے تعلق مضبوط کرے، والدین کے حقوق ادا کرے، حلال و حرام کی تمیز سیکھے، امت کے مسائل کو سمجھے اور اپنے عقیدے کی حفاظت کرے۔ محرم ہمیں رونے سے زیادہ جاگنے، ماتم سے زیادہ عمل کرنے اور نعروں سے زیادہ کردار سازی کی دعوت دیتا ہے۔ ضرورت اس بات کی بھی ہے کہ مسلمان اپنی اسلامی شناخت کو زندہ کریں۔ افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ بہت سے مسلمانوں کو ہجری مہینوں کے نام تک یاد نہیں ہوتے، لیکن غیر اسلامی تقاویم اور تہواروں کی مکمل معلومات ہوتی ہیں۔ ایک زندہ امت وہی ہوتی ہے جو اپنی تاریخ، اپنی تہذیب اور اپنے دینی تشخص سے جڑی رہے۔ ہجری سال کا احترام اور اس کا استعمال ہماری دینی شناخت کا ایک اہم حصہ ہے۔ آج امتِ مسلمہ جن فکری، اخلاقی اور معاشرتی چیلنجز کا سامنا کر رہی ہے، ان سے نکلنے کا راستہ محض جذباتی نعروں یا وقتی جوش و خروش میں نہیں بلکہ شعور، علم اور عمل میں پوشیدہ ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ مسلمان اپنی زندگی کو مقصدیت عطا کریں، اپنے دینی شعور کو بیدار کریں اور ہر معاملے میں قرآن و سنت کو اپنا معیار بنائیں۔ جب تک ہم دین کو رسم و رواج، سنی سنائی باتوں اور غیر مستند روایات کے بجائے مستند علم اور صحیح فہم کی بنیاد پر نہیں سمجھیں گے، اس وقت تک بہت سی گمراہیاں اور فکری کمزوریاں ہمارا تعاقب کرتی رہیں گی۔ مسلمانوں کو چاہیے کہ وہ اپنی انفرادی اور اجتماعی زندگی میں علمِ دین کے حصول کو اہمیت دیں، اپنی نئی نسل کی فکری تربیت پر توجہ دیں اور انہیں ایسے ماحول فراہم کریں جہاں وہ اپنی تاریخ، اپنے اکابر اور اپنی دینی اقدار سے صحیح طور پر واقف ہو سکیں۔ گھروں میں دینی گفتگو کا ماحول پیدا کیا جائے، مساجد کو صرف عبادت گاہ نہیں بلکہ اصلاح و تربیت کے مراکز بنایا جائے اور تعلیمی اداروں میں بھی اخلاقی و دینی شعور کو فروغ دیا جائے۔ یہی وہ اقدامات ہیں جو ایک مضبوط، باشعور اور باکردار مسلم معاشرے کی تشکیل میں بنیادی کردار ادا کر سکتے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ ہر مسلمان کو یہ احساس بھی ہونا چاہیے کہ دین کی خدمت صرف علماء اور دینی اداروں کی ذمہ داری نہیں بلکہ امت کے ہر فرد کی ایک مشترکہ ذمہ داری ہے۔ جس قدر ایک شخص اپنے عمل، اپنے اخلاق، اپنے کردار اور اپنی گفتگو کے ذریعے خیر کو عام کرتا ہے، اسی قدر وہ امت کی اصلاح اور تعمیر میں اپنا حصہ ادا کرتا ہے۔ موجودہ دور میں جبکہ معلومات کی ترسیل نہایت تیز ہو چکی ہے، سچائی، دیانت اور تحقیق کی اہمیت پہلے سے کہیں زیادہ بڑھ گئی ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ ہر بات کو پرکھنے، سمجھنے اور تحقیق کرنے کی عادت اپنائی جائے تاکہ حقائق اور افواہوں کے درمیان فرق باقی رہے۔ یہ حقیقت ہمیشہ پیشِ نظر رہنی چاہیے کہ اللہ تعالیٰ کی نصرت، برکت اور رحمت ان ہی لوگوں کو حاصل ہوتی ہے جو اخلاص کے ساتھ اس کے احکام پر عمل کرتے ہیں اور اپنی زندگی کو اس کی مرضی کے مطابق ڈھالنے کی کوشش کرتے ہیں۔ جو قومیں اپنی اصلاح کی فکر چھوڑ دیتی ہیں، ان کے زوال کا آغاز اندر سے ہوتا ہے، جبکہ جو قومیں علم، عمل، تقویٰ اور اتحاد کو اپنا شعار بنا لیتی ہیں، اللہ تعالیٰ ان کے لیے ترقی، عزت اور سربلندی کے راستے کھول دیتا ہے۔ محرم الحرام کا آغاز دراصل ہر مسلمان کو یہ دعوت دیتا ہے کہ وہ گزرے ہوئے وقت سے سبق حاصل کرے، آنے والے دنوں کے لیے بہتر منصوبہ بندی کرے اور اپنی زندگی کو اس انداز میں گزارے کہ وہ دنیا میں خیر کا ذریعہ اور آخرت میں کامیابی کا مستحق بن سکے۔ اگر ہم اپنے اندر مثبت تبدیلی پیدا کرنے، اپنے اعمال کو بہتر بنانے اور اپنی ذمہ داریوں کو محسوس کرنے کا عزم کر لیں تو یہی شعور ایک مضبوط فرد، ایک صالح معاشرہ اور ایک بیدار امت کی تشکیل کا سبب بن سکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں حق کو پہچاننے، اس پر ثابت قدم رہنے اور اپنی زندگیوں کو اس کی رضا کے مطابق گزارنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

حوالہ جات

1. البخاری، محمد بن اسماعیل (194ھ-256ھ)۔ الجامع الصحیح (صحیح البخاری)۔ تحقیق: محمد زہیر بن ناصر الناصر۔ ناشر: دار طوق النجاۃ، بیروت، لبنان۔ اشاعت: 1422ھ۔

2. مسلم، ابو الحسین مسلم بن حجاج القشیری (204ھ-261ھ)۔ الجامع الصحیح (صحیح مسلم)۔ ناشر: دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان۔ متعدد اشاعتیں۔

3. الطبری، محمد بن جریر الطبری (224ھ-310ھ)۔ تاریخ الامم والملوک (تاریخ طبری)۔ ناشر: دار التراث، بیروت، لبنان۔ دوسری اشاعت، 1387ھ/1967ء۔

4. القاری، علی بن سلطان محمد القاری (متوفی 1014ھ)۔ مرقاۃ المفاتیح شرح مشکاۃ المصابیح۔ ناشر: دار الفکر، بیروت، لبنان۔ پہلی اشاعت، 1422ھ/2002ء۔

5. خان، امام احمد رضا قادری بریلوی (1272ھ-1340ھ)۔ فتاویٰ رضویہ۔ ناشر: رضا فاؤنڈیشن، لاہور، پاکستان۔ جدید مطبوعہ ایڈیشن۔

6. اعظمی، صدر الشریعہ مفتی محمد امجد علی (1300ھ-1367ھ)۔ بہارِ شریعت۔ ناشر: مکتبۃ المدینہ، کراچی، پاکستان۔ جدید اشاعت۔

☆☆☆☆☆☆

تاریخی قادیان بیاس ریلوے لائن منصوبہ تقریباً 100 سال بعد دوبارہ بحال ہوا۔ رونیت سنگھ بٹو

نئی دہلی۔ 18/جون۔ ایم این این۔ پنجاب کے ماجھا علاقے کے لیے ایک تاریخی پیش رفت میں، حکومت ہند نے طویل عرصے سے زیر التوا قادیان۔ بیاس نیو ریلوے لائن پروجیکٹ کو بحال کیا ہے۔ ریلوے اور فوڈ پروسیسنگ انڈسٹریز کے مرکزی وزیر مملکت جناب رونیت سنگھ بٹو نے آج میڈیا سے خطاب کرتے ہوئے پنجاب میں ریلوے کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے کے لیے ان کی مسلسل حمایت اور عزم کے لیے وزیر اعظم جناب نریندر مودی اور عزت مآب ریلوے وزیر جناب اشونی ویشنو کا شکریہ ادا کیا۔ قادیان بیاس ریل لنک کی وضاحت کرتے ہوئے، شری رونیت سنگھ نے کہا کہ مجوزہ ریلوے لائن ضلع گورداسپور کے قادیان کو امرتسر ضلع کے بیاس سے 39.68 کلومیٹر کے براڈ گیج کوریڈور کے ذریعے جوڑے گی جس کی تخمینہ لاگت تقریباً 1400 کروڑ روپے ہے۔ اس پراجیکٹ کو نارد رن ریلوے کے ذریعے مکمل کیا جائے گا۔ مجوزہ صف بندی قادیان، دھپائی، گھمن، بٹالہ، ستھیالہ اور بیاس کے اہم شہروں اور دیہاتوں سے گزرے گی، جس سے ماجھا بیلٹ کے کئی علاقوں کو ریلوے نیٹ ورک میں شامل کیا جائے گا اور مقامی باشندوں کی نقل و حرکت میں نمایاں بہتری آئے گی۔ اس منصوبے میں ریلوے کے جدید ترین انفراسٹرکچر کی ترقی کا تصور کیا گیا ہے، جس میں گھمن اور بٹالہ کے دو کراسنگ اسٹیشن، گیارہ بڑے پل اور 121 چھوٹے پل، 54 روڈ انڈر برجز، جدید سگنلنگ اور ٹیلی کمیونیکیشن سسٹم اور کوچ کی تعیناتی، بھارت کے ٹرینوں سے بچاؤ کے نظام کو شامل کرنا شامل ہے۔ رونیت سنگھ نے کہا کہ قادیان۔ بیاس ریل لنک اس کی ابتدا انگریزوں کے دور سے ہوتی ہے۔ اس منصوبے کو پہلی بار 1928-29 کے دوران اس وقت کے شمال مغربی ریلوے نے منظور کیا تھا، اور 1930 کی دہائی کے اوائل تک تعمیراتی کام کافی حد تک آگے بڑھ چکا تھا۔ تاہم بدلتے ہوئے حالات اور اس کے نتیجے میں منصوبہ بندی کی ترجیحات نے اسے بند کر دیا۔ (بقیہ صفحہ ۳ پر۔۔۔)

سُورۃ القِیَامَہ: ایک مختصر تعارف

محمد عبد الحفیظ اسلامی،

خطیب مسجد صالحہ قاسمؒ سینئر کالم نگار و آزاد صحافی،

9849099228

سورۃ القیامۃ 75 ویں سورت ہے جس میں دو رکوع چالیس آیات کریمہ آئے ہیں۔ اس بات پر سب کا اتفاق ہے کہ یہ مکہ مکرمہ میں نازل شدہ سورت ہے، البتہ یہ مکی دور کی بالکل ابتدائی تنزیلات سے ہے جس کی شہادت خود اس کی آیات 16 تا 19 میں موجود ہے۔ چنانچہ آیت 1 تا 15 جس میں اللہ تبارک تعالیٰ نے آخرت کے برحق ہونے پر بیان فرمایا۔ یہ بات ذہن نشین رہے کہ نبیؐ کی دعوت میں آخرت کا واضح تصور پیش کیا جاتا ہے، جواب میں مشرکین مکہ اسکا انکار کرتے ہیں، انکا خیال یہ تھا کہ مرکر انسان، دوبارہ زندہ نہیں ہوتا محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) آج ہمیں قیامت حساب وکتاب، جنت و دوزخ کی جو باتیں سنا رہے ہیں یہ ہماری سمجھ میں نہیں آتیں۔ مشرکین مکہ کے مذکورہ خیالات کی تردید فرماتے ہوئے اللہ تعالیٰ اپنے ارشاد کا آغاز ہی "لَآ اُقْسِمُ" سے فرمایا اور اس پر قسم بھی کھائی گئی۔ مفسرین کرام اس بارے میں لکھتے ہیں کہ "لا" ان (کفار و مشرکین) کے انکار قیامت کا اس میں رد ہے اس طرح آغاز "لا" "نہیں" سے کرنا خود اس بات کی دلیل ہے کہ پہلے ہی سے کوئی بات چل رہی تھی جس کی تردید میں یہ سورہ مبارکہ نازل ہوئی اور فرمایا "لَآ اُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ" نہیں، میں قسم کھاتا ہوں قیامت کے دن کی: اسکی توضیح ملاحظہ فرمائیے کہ کلام کی ابتدا "نہیں" سے کرنا خود بخود اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ پہلے سے کوئی بات چل رہی تھی جس کی تردید میں یہ سورۃ نازل ہوئی ہے اور آگے کا مضمون آپ ہی ظاہر کر دیتا ہے کہ وہ بات قیامت اور آخرت کی زندگی کے بارے میں تھی جسکا اہل مکہ انکار کر رہے تھے بلکہ ساتھ ساتھ مذاق بھی اڑا رہے تھے۔ اس طرز بیان کو اس مثال سے اچھی طرح سمجھا جا سکتا ہے کہ اگر آپ محض رسول کی صداقت کا اقرار کرنا چاہتے ہوں تو آپ کہیں گے "خدا کی قسم رسول برحق ہے" لیکن اگر کچھ رسول کی صداقت کا انکار کر رہے ہوں تو آپ جواب میں اپنی بات یوں شروع کریں گے کہ "نہیں، خدا کی قسم رسول برحق ہے"۔ اسکا مطلب یہ ہوگا کہ تم جو کچھ کہہ رہے ہو، وہ صحیح نہیں ہے، میں قسم کھا کر کہتا ہوں کہ اصل بات یہ ہے۔" (اقتباس ت ق)۔ آگے قیامت اور آخرت کی زندگی کے بارے میں بہت واضح انداز میں بیان فرمایا گیا۔ کہ منکرین جس شک وشبہات میں پڑ کر قیامت و آخرت کو محال سمجھ رہے تھے اس سلسلہ میں بتلایا گیا کہ جس چیز کو تم لوگ محال وغیر ممکن تصور کر رہے ہو، یہ چیز ہمارے لئے بالکل آسان ہے۔۔! درمیان میں خطاب کا رخ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کیطرف مڑتا ہے۔ پھر آگے آیات میں قیامت کی ہولناکیوں اور پریشانیوں کی ایک تصویر کھینچ کر فکر آخرت سے بے پرواہ ہو کر زندگی گزارنے والے سارے غافل انسانوں کو متوجہ کیا گیا۔۔۔! آیات 16 تا 19 میں خطاب محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے ہے جس میں فرمایا جاتا ہے کہ آپؐ اس وحی کو جلدی جلدی یاد کرنے کے لئے اپنی زبان کو حرکت نہ دیجئے (اس لئے کہ) اس کو یاد کرا دینا اور پڑھوا دینا ہمارے ذمہ ہے لہٰذا جب ہم اسے بیان کر رہے ہوں تو غور سے سماعت فرمایئے، اس سلسلہ میں آپ ہرگز فکرمند نہ ہوں کیونکہ اسکا مطلب سمجھا دینا بھی ہمارے ہی ذمہ ہے! قارئین کرام کی خدمت میں یہ بات عرض کر دینا ضروری ہے کہ خطاب کا کا سلسلہ آخرت، قیامت اور اس سے متعلق احوال پر چل رہا تھا لیکن درمیان میں اچانک بیان کا رُخ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیطرف جو مڑ گیا ہے اس کی ایک خاص وجہ ہے، وہ یہ کہ جس وقت جبرئیل علیہ السلام سورۃ مبارک آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کو سنا رہے تھے اس وقت آپؐ اس اندیشے سے کہ کہیں میں اس کلام الٰہی کو، یا اس کی آیات کو بھول نہ جاؤں اس بناء پر آپؐ اپنی زبان مبارک کو جلدی جلدی حرکت دیتے اور وحی کے الفاظ کو دہراتے تاکہ یہ آپ کے ذہن میں محفوظ ہو جائے۔ مفسرین کرام اس سلسلہ میں یوں تحریر فرماتے ہیں کہ یہ واقعہ اس زمانے کا ہے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو نزول وحی کا نیا تجربہ ہو رہا ہے۔ اسطرح کی تعلیم قرآن مجید میں اور 2 جگہ دی گئی۔ مثلاً سورۃ طٰہٰ آیت 114 سورۃ اعلیٰ آیت 6۔

غرضکہ ابتداء میں تو اس کی تعلیم دی گئی لیکن جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو وحی اخذ کرنے کی اچھی طرح مشق ہو گئی تو پھر آگے اس طرح کی ہدایات عطا کرنے کی ضرورت باقی نہیں رہی۔ درمیان میں جو سلسلہ کلام ٹوٹا تھا پھر آگے آیت کریمہ 20 سے ختم سورۃ تک چلتا ہے۔ جس میں سارے غافل بندوں کو جھنجوڑا گیا، اور بتا دیا کہ تم لوگ جلدی حاصل ہونے والی چیزیں یعنی دنیا کو پسند کرتے ہو اور آخرت کو فراموش کرتے ہو۔ پھر دو طرح کے لوگوں کا تذکرہ ہوا جو روز حساب کے موقع پر جمع کئے جائیں گے جن میں ایک گروہ ایسا ہوگا جن کے چہرے تر و تازہ ہونگے اور ایک گروہ ایسا بدبخت ہوگا، جن کے چہرے اُداس ہونگے اور اپنے نزدیک سمجھ جائیں گے کہ انکے ساتھ سخت برتاؤ ہونے والا ہے۔۔ پھر آگے کے مضمون میں انسان کی موت کے وقت جو حالت ہوتی ہے اسکا بیان ہوا، یہاں یہ بتلانا مقصود ہے کہ انسان نیک ہوگا تو ملائکہ رحمت اسے لے کر جائیں گے اور بدبخت ہوگا تو رحمت کے فرشتے اسکے قریب بھی نہ پھٹکیں گے اور عذاب کے فرشتے اسے گرفتار کر کے لے جائیں گے۔ آیت 29 اور 30 میں اسوقت کی یہ کیفیت بیان ہوئی کہ وَالْتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ اور لپٹ جائے ایک پنڈلی دوسری پنڈلی سے: مولانا امین احسن اصلاحیؒ اپنے استاذ علامہ حمید الدین فراہیؒ کے حوالے سے لکھتے ہیں "پنڈلی سے پنڈلی لپٹنے کا مطلب یہ ہے کہ آدمی چل نہ سکے یہ حالت شدید ضعف و بے بسی کے سبب سے ہوگی۔ آدمی جب تک زندہ اور طاقتور ہے ہر میدان میں جولانیاں کرتا ہے۔ جب مرجاتا ہے، تو معلوم ہوتا ہے کہ اس کی پنڈلیاں باہم دگر لپٹ گئی ہیں۔ ضعف و بے بسی کی تعبیر کے لئے التفاف ساق (پنڈلی کا لپٹ جانا) نہایت موزوں تعبیر ہے۔ مدعا کلام کا یہ ہے کہ جب معالج مریض سے مایوس، اعزہ واقرباء دست بردار، فرماں بردار اعضاء قابو سے باہر ہو جائیں گے اور ایک بھاری بوجھ کے ساتھ اس کو رب کی طرف جانا ہوگا، سہارا دینے والا کوئی نہ ہوگا، تو اس وقت اس کا کیا حال ہوگا؟ (تدبر قرآن) مولانا مودودیؒ لکھتے ہیں کہ "مفسرین میں سے بعض نے لفظ ساق (پنڈلی) کو عام لغوی معنی میں لیا ہے اور اس کے لحاظ سے مراد یہ ہے کہ مرنے کے وقت جب ٹانگیں سوکھ کر ایک دوسرے سے جڑ جائیں گی۔ اور بعض عربی محاورے کے مطابق اسے شدت و سختی اور مصیبت کے معنی میں لیا ہے، یعنی اس وقت دو مصیبتیں ایک ساتھ جمع ہو جائیں گی۔ ایک دنیا اور اس کی ہر چیز سے جدا ہو جانے کی مصیبت اور دوسری عالم آخرت میں ایک مجرم کی حیثیت سے گرفتار ہو کر جانے کی مصیبت، جس سے ہر کافر و منافق اور ہر فاسق و فاجر کو سابقہ پیش آئے گا" (تفہیم القرآن) انسان کے مرنے کے موقع پر جو ہوتا ہے اس کی ایک کیفیت بیان کی گئی کہ دنیا کی زندگی سے انسان کا تعلق ختم ہوتے ہی اسکی اپنی کارکردگی کے جواب دہی کے مرحلہ کا آغاز ہوگا! اِلٰى رَبِّكَ يَوْمَئِذِ ۨالْمَسَاقُ آیت 30 " اس دن اسے کہا جائے گا تجھ کو اپنے مالک کے پاس چلنا ہے۔ یعنی اب دنیا کی زندگی ختم ہوئی اب جواب دہی کا وقت آگیا" (حوالہ اشرف الحواشی، شیخ الحدیث شیخ محمد عبدہٗ الفلاح، ترجمہ شاہ رفیع الدینؒ)۔ دنیا میں ہر آدمی کو اپنی زندگی کے قیمتی ایام میں لوگوں کے مرنے کا منظر دیکھنے کا بار بار تجربہ ہوتا ہے۔! ان میں کوئی عبرت کی آنکھ سے اس دیکھتا ہے اور آخرت کی اچھی تیاری کے ساتھ اسکے اچھے نتائج کی امید کے ساتھ زندگی بسر کرتا ہے۔۔۔! اور کوئی "آخرت فراموش" زندگی کی رنگینیوں میں غرق ہو کر اپنی زندگی کی مہلت کے ایام غفلت میں گزار دیتا ہے اور پھر جب خود اس کا آخری وقت آتا ہے تب نقصان میں پڑے رہنے کا اسے شدید احساس ہونے لگتا ہے جبکہ وقت ہاتھ سے نکل گیا یعنی عمل کا موقع بند ہو کر دار الجزاء کیطرف جانے کا دروازہ کھل چکا ہوتا ہے، وہاں پر ہر ایک کے ساتھ عدل ہوگا، اور خوب انصاف کیا جائے گا۔۔۔۔!!!

مولانا احمد سعید دھلویؒ آیت 30 کے بارے میں لکھتے ہیں کہ "اس روز تیرے رب کی جانب کشاں کشاں جانا۔ یعنی خوشی یا ناخوشی بہرحال کھینچ کر تیرے پروردگار کی جانب چلا

۵۵؍کروڑ روپے کی کنکریٹ سڑکوں کے کام میں ناقص معیار کا انکشاف، وی جے ٹی آئی سے آڈٹ کا مطالبہ

ایم ایل اے سنجے کیلکر کا معائنہ، جے سی بی کے ذریعے سڑکوں کی جانچ، افسران کو سخت انتباہ

تھانے: ۱۸؍جون (آفتاب شیخ):۔ ایم ایل اے سنجے کیلکر نے بالکم، ڈھوکالی اور دوستی سمیت مختلف علاقوں میں 55 کروڑ روپے کی لاگت سے تعمیر کی جانے والی کنکریٹ سڑکوں کے کام کا معائنہ کرتے ہوئے مبینہ ناقص معیار کو بے نقاب کیا اور ان منصوبوں کا آڈٹ وی جے ٹی آئی کے ذریعے کرانے کا مطالبہ کیا۔ اس موقع پر انہوں نے ذاتی طور پر جے سی بی مشین کے ذریعے سڑکوں کی جانچ بھی کروائی۔ انہوں نے بتایا کہ تھانے میونسپل کارپوریشن نے مرکزی حکومت سے 600 کروڑ روپے کا بلاسود قرض حاصل کیا ہے، جس میں سے تقریباً 55 کروڑ روپے بالکم، ڈھوکالی، دوستی اور اطراف کے علاقوں میں چار کنکریٹ سڑکوں کی تعمیر پر خرچ کیے جا رہے ہیں۔ ان میں بالکم کولشیت روڈ، دوستی ویسٹ

کاؤنٹی کمپلیکس سے لودھا عمارہ کمپلیکس کے داخلی دروازہ نمبر 4 تک کی سڑک، بالکم دادلانی روڈ، دادلانی روڈ سے آئی لینڈ سوسائٹی کے سامنے والی سڑک، گریوال روڈ، بالکم سٹی کے سامنے والی سڑک، بالکم پاڑا نمبر 3 سے گنپتی وسرجن گھاٹ تک کا راستہ اور نئے زیر زمین فٹ پاتھ سمیت مختلف کام شامل ہیں۔ معائنہ کے دوران متعدد خامیاں سامنے آئیں۔ سنجے کیلکر نے کہا کہ سڑکوں کے اطراف فٹ پاتھ اور نکاسی آب کے کام ورک آرڈر کے مطابق نہیں کیے گئے ہیں۔ انہوں نے خدشہ ظاہر کیا کہ اگر ناقص معیار کے کام کو بروقت نہ روکا گیا تو عوام کا کروڑوں روپے کا سرمایہ ضائع ہو جائے گا۔ اسی لیے انہوں نے ان منصوبوں کا تکنیکی آڈٹ وی جے ٹی آئی کے ذریعے کرانے کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے دوستی کاؤنٹی میں مجوزہ سائیکل ٹریک اور جاگنگ ٹریک کے منصوبوں کے نفاذ پر بھی سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ یہ دیکھنا ضروری ہے کہ آیا یہ سہولیات حقیقت میں مکمل ہوں گی یا نہیں۔ انہوں نے متعلقہ افسران کو خبردار کیا کہ قرض کے ذریعے تعمیر کی جانے والی سڑکوں کی حالت مستقبل میں خستہ نہ ہو، اس کے لیے معیار پر کوئی سمجھوتہ نہ کیا جائے۔ معائنہ کے اس دورے میں ماجیواڑا-مانپاڑا وارڈ کمیٹی کے محکمہ تعمیرات عامہ کے ایگزیکٹیو انجینئر سنجے کدم، ڈپٹی ایگزیکٹیو انجینئر کسورکر، انجینئر مورے، بی جے پی کے سنجے پاٹل، کیلاش مہاترے، رویراج ریڈی، بھانوداس بھویر، ایڈووکیٹ ہیمنت مہاترے، نیلیش پاٹل، سمیر بھویر، میور بھویر، راجیش دیشمکھ، نیرج کہاڑی اور دیگر کارکنان وعہدیداران موجود تھے۔

محرم کا چاند نظر آتے ہی لکھنؤ میں عزاداری کا آغاز، جگہ جگہ تعزیے اور سبیلوں کا اہتمام

چاند رات سے ہی امام باڑوں میں مجالسِ عزا کا سلسلہ شروع، شہری اور دیہی علاقوں میں شربت و پانی کی سبیلیں قائم، عیدگاہ چنہٹ کمیٹی نے عشرۂ محرم تک خدمت جاری رکھنے کا اعلان

لکھنؤ: ۱۸؍جون (پریس ریلیز) محرم الحرام کا چاند نظر آتے ہی پرانے لکھنؤ سمیت شہر اور دیہی علاقوں میں غمِ حسینؑ کی فضا قائم ہوگئی۔ امام باڑوں کو سجادیا گیا، چاند رات سے ہی مجالس عزا کا سلسلہ شروع ہوگیا، جبکہ عزاداروں نے سیاہ لباس پہن کر حضرت امام حسینؑ اور شہدائے کربلا کو خراجِ عقیدت پیش کیا۔ چاند رات کے موقع پر خواتین نے اپنے سہاگ کی نشانی چوڑیاں تعزیے کے سامنے توڑ کر غم حسینؑ کا اظہار کیا۔ اس موقع پر رقت آمیز نوحہ بھی پڑھا گیا:

فلک پہ بھائی کے ماتم کا چاند دیکھ لیا
بہن نے آہ! محرم کا چاند دیکھ لیا

نوحہ کی آواز گونجتے ہی مجالس کا ماحول سوگوار ہوگیا

اور کئی عزادار اشک بار ہوگئے۔ دوسری جانب شہر کے مختلف علاقوں اور دیہی خطوں میں حضرت امام حسینؑ اور شہدائے کربلا کی یاد میں جگہ جگہ شربت اور ٹھنڈے پانی کی سبیلیں قائم کر دی گئی ہیں۔ قصبہ چنہٹ میں عیدگاہ چنہٹ کمیٹی کی جانب سے بھی شربت اور پانی پلانے کا سلسلہ شروع کر دیا گیا ہے، جو عشرۂ محرم کے اختتام تک جاری رہے گا۔ ادھر شہر میں تعزیوں کی تیاری اور فروخت بھی شروع ہوگئی ہے۔ روضہ کاظمین سمیت مختلف مقامات پر تعزیے خریدنے والوں کی آمد کا سلسلہ جاری ہے۔ چاند رات کی مجالس سے مولانا کلب جواد سمیت متعدد علمائے کرام نے خطاب کرتے ہوئے حضرت امام حسینؑ کے مدینہ منورہ سے کربلا تک کے سفر، آپؑ کی عظیم قربانی اور اہلِ بیتِ اطہارؑ کے مصائب پر روشنی ڈالی۔ رات گئے تک عزادار بڑی تعداد میں مجالس میں شریک ہوتے رہے۔ عیدگاہ چنہٹ کمیٹی کے صدر بابا محمد شفیق نے کہا کہ محرم الحرام صبر، ایثار، قربانی اور انسانیت کا درس دینے والا مقدس مہینہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس بابرکت مہینے میں ہر شخص کو چاہیے کہ وہ اپنی استطاعت کے مطابق بھوکوں، پیاسوں اور ضرورت مندوں کی خدمت کرے، کیونکہ یہی واقعۂ کربلا کا حقیقی پیغام ہے۔

بھیونڈی میونسپل ہیڈکوارٹر میں بی جے پی گروپ لیڈر دفتر کا افتتاح

وزیر جنگلات گنیش نائک نے ترقیاتی کاموں کی یقین دہانی کرائی

بھیونڈی: ۱۸؍جون (شارف انصاری):- بھیونڈی نظام پور میونسپل کارپوریشن کے مرکزی دفتر میں جمعرات کے روز بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے گروپ لیڈر دفتر کا افتتاح مہاراشٹر کے وزیر جنگلات اور پالگھر ضلع کے نگراں وزیر گنیش نائک کے ہاتھوں عمل میں آیا۔ اس موقع پر سابق مرکزی وزیر مملکت کپل موریشور پاٹل، بھیونڈی کے میئر نارائن رتن چودھری، رکن اسمبلی مہیش چوگلے، بی جے پی مہیلا مورچہ کی ریاستی صدر مادھوی تائی نائک، بی جے پی بھیونڈی شہر ضلع صدر روی کانت ساونت سمیت متعدد عوامی نمائندے اور پارٹی عہدیداران موجود تھے۔ کارپوریشن کی مرکزی انتظامی عمارت کی دوسری منزل پر کمرہ نمبر 201 میں قائم بی جے پی گروپ لیڈر دفتر کا افتتاحی پروگرام پُرجوش ماحول میں منعقد ہوا۔ اس تقریب کے منتظم بی جے پی گروپ لیڈر سنتوش منجیا شیٹی تھے۔ اس دوران بڑی تعداد میں بی جے پی کارکنان بھی موجود رہے، جسے آئندہ میونسپل انتخابات سے قبل بی جے پی کی طاقت کے مظاہرے کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیر جنگلات گنیش نائیک نے کہا کہ بھیونڈی شہر کے اہم مسائل کے حل کے لیے ریاستی حکومت سنجیدہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ پانی، سڑک، صحت اور تعلیم جیسے بنیادی مسائل کے حل کے لیے جلد ہی وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس کے ساتھ ایک اہم میٹنگ منعقد کی جائے گی اور ضروری فیصلے لیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ شہر میں جہاں ضرورت ہوگی وہاں سڑکوں اور نالوں کی تعمیر کرائی جائے گی۔ پولیس چوکیوں اور پولیس اسٹیشن جیسی بنیادی سہولیات کے قیام کے لیے بھی وزیر اعلیٰ کی توجہ مبذول کرائی جائے گی۔ ریاستی حکومت میونسپل کارپوریشن کو ضروری فنڈز فراہم کرنے کے لیے مثبت کردار ادا کرے گی۔ گنیش نائیک نے مزید کہا کہ موجودہ دور میں بلدیاتی اداروں کو مرکز اور ریاست دونوں حکومتوں سے فنڈز حاصل ہوتے ہیں۔ اگر کسی ترقیاتی منصوبے کے لیے اضافی مالی امداد درکار ہوگی تو حکومت ہر ممکن تعاون فراہم کرے گی۔ بھیونڈی کی ترقی پر زور دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ شہر کے لیے ضروری تمام تجاویز اور منصوبوں کا تفصیلی خاکہ تیار کیا جائے۔ اس کے بعد وزارتی سطح پر متعلقہ محکموں کی میٹنگ طلب کر کے انتظامی منظوری اور مالی امداد فراہم کرنے کی کوشش کی جائے گی۔ اس موقع پر رکن اسمبلی مہیش چوگلے اور میئر نارائن چودھری نے شہر کے مختلف ترقیاتی منصوبوں کے لیے وسائل اور بروقت منظوری کی ضرورت پر زور دیا۔ اس پر وزیر گنیش نائک نے مثبت ردعمل دیتے ہوئے بھیونڈی کی ترقی کے لیے ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کرائی۔ تقریب کے اختتام پر بی جے پی گروپ لیڈر سنتوش شیٹی نے تمام مہمانوں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ یہ دفتر عوامی مسائل کے حل اور ترقیاتی کاموں کے بہتر تال میل کا مرکز بنے گا۔ افتتاح کے بعد موجود رہنماؤں اور عہدیداروں نے شہر کی ترقی سے متعلق مختلف امور پر تبادلۂ خیال بھی کیا۔ قابل ذکر ہے کہ بھیونڈی منپا میں بی جے پی اس وقت اہم اپوزیشن جماعت کے طور پر موجود ہے۔ ایسے میں گروپ لیڈر دفتر کا قیام تنظیمی مضبوطی اور آئندہ بلدیاتی انتخابات کی حکمت عملی کے لحاظ سے نہایت اہم سمجھا جا رہا ہے۔

☆☆☆☆☆

ٹانگ میں شدید چوٹ کے باوجود، رشبھ ساہنی 'ناگ بندھم' کی شوٹنگ جاری رکھے ہوئے ہیں

ممبئی: ۱۸؍جون (ایم ملک) اداکار رشبھ ساہنی اپنی محنت اور لگن سے متاثر کرتے رہتے ہیں۔ ان کی انتہائی متوقع فلم 'ناگا بندھم' کی شوٹنگ کے حوالے سے نئی معلومات سامنے آئی ہیں، جس میں انہیں درپیش چیلنجوں کی تفصیل ہے۔ پہلے ہی خبر آچکی ہے کہ اس عظیم الشان فلم میں رشبھ ڈبل رول ادا کر رہے ہیں۔ رپورٹس کے مطابق، "ایک اہم سیکوئنس کی شوٹنگ کے دوران رشبھ کو ٹانگ میں شدید چوٹ آئی۔ تاہم، چونکہ اگلے دن ایک اہم سین شیڈول تھا، اس لیے انہوں نے شوٹنگ جاری رکھنے کا فیصلہ کیا۔ انہوں نے فلم کے اس اہم حصے کے لیے مشکل حالات کے باوجود کام جاری رکھا، جس سے ان کی لگن اور جذبے کا پتہ چلتا ہے"۔ بتایا جاتا ہے کہ یہ واقعہ فلم کی شوٹنگ کے ایک اہم مرحلے کے دوران پیش آیا، لیکن اس کے باوجود رشبھ ساہنی سیٹ پر اپنی ذمہ داریوں پر پوری طرح پابند رہے۔ اس کے جذبے اور لگن نے کاسٹ اور عملے دونوں کو متاثر کیا۔ اس نے ایک بار پھر ایک اداکار کے طور پر ان کی ساکھ کو مستحکم کیا جو اپنے کردار کے لیے ہر ممکن کوشش کرنے کو تیار ہے۔ پچھلی رپورٹس نے اشارہ کیا تھا کہ رشبھ نے 'ناگ بندھن' کے لیے کافی محنت اور تیاری کی تھی۔ کہا جا رہا ہے کہ وہ فلم میں دوہرا کردار ادا کر رہے ہیں، جس کے لیے انہیں جسمانی اور ذہنی طور پر خود کو تیار کرنا تھا۔ تاریخی شخصیت احمد شاہ ابدالی کو اسکرین پر موثر انداز میں پیش کرنے کے لیے، رشبھ نے مہینوں تحقیق کی۔ اس نے کردار کی باریکیوں کو بہتر طور پر سمجھنے کے لیے پشتو زبان سیکھی اور اپنی کارکردگی میں مزید گہرائی اور حقیقت پسندی لانے کے لیے تاریخی شخصیت پر کئی کتابیں بھی پڑھیں۔ فلم کے لیے شائقین میں جوش وخروش مسلسل بڑھ رہا ہے۔ دریں اثنا، رشبھ ساہنی کی تیاری کے بارے میں نئی تفصیلات سامنے آرہی ہیں، جس سے اس محنت اور تیاری کی ایک جھلک ملتی ہے جو 'ناگ بندھم' میں سب سے زیادہ دلچسپ کرداروں میں سے ایک کی تصویر کشی میں کی گئی تھی۔

کم قیمت پر بڑی اسکرین کا تجربہ: 'گورنر' کے ٹکٹ صرف 92 روپیے سے شروع ہوتے ہیں

ممبئی: ۱۸؍جون (ایم ملک) "گورنر"، جس میں منوج باجپائی نے اداکاری کی اور وپل امرت لال شاہ نے پروڈیوس کیا، کو تھیٹرز میں زبردست رسپانس ملا ہے اور باکس آفس پر اپنی شاندار دوڑ جاری رکھے ہوئے ہے۔ فلم کو شائقین اور ناقدین دونوں کی جانب سے بے حد پذیرائی ملی ہے۔ ہندوستان کے 1991 کے مالیاتی بحران سے متاثر ہو کر، "گورنر" ایک ایسے گمنام ہیرو کی غیر معمولی کہانی سناتا ہے جس کی شراکت نے ملک کو بحران سے نکالنے میں اہم کردار ادا کیا۔ فلم نے منوج باجپائی کے کیریئر کا سب سے بڑا تھیٹر افتتاح حاصل کیا ہے، جس نے وپل امرت لال شاہ کے متاثر کن ٹریک ریکارڈ میں ایک اور پنکھ کا اضافہ کیا ہے۔ تھیٹروں میں زبردست ردعمل کے درمیان، بنانے والوں نے اعلان کیا ہے کہ ناظرین اس 'بلاک بسٹر منگل' کو تھیٹروں میں صرف 92 روپیے سے شروع ہونے والے ٹکٹوں کے ساتھ اس متاثر کن ڈرامے سے لطف اندوز ہو سکتے ہیں۔ یہ سب کے لیے بڑی اسکرین پر اس شاندار سینما کے سفر کا تجربہ کرنے کا بہترین موقع ہے۔ "گورنر" تھیٹروں میں اپنی شاندار دوڑ جاری رکھے ہوئے ہے۔ اس کی طاقتور کہانی، جذباتی گہرائی، اور ہندوستانی تاریخ کے ایک اہم لیکن نہ سنے ہوئے باب کی شاندار تصویر کشی سامعین کو مسلسل تھیٹروں کی طرف کھینچ رہی ہے۔ ایک گمنام ہیرو کے متاثر کن سفر پر مبنی اس فلم نے ملک بھر کے شائقین کے دلوں کو چھو لیا ہے۔ زبردست جائزوں اور منہ کی عمدہ تشہیر کے ساتھ، "گورنر" کو باکس آفس پر زبردست ردعمل دیکھنے کو مل رہا ہے۔ سینما گھروں میں فلم کی رفتار مسلسل بڑھ رہی ہے، اور آنے والے دنوں میں اس سے بھی مضبوط کلیکشن متوقع ہے۔ سنشائن پکچرز آپ کے لیے یہ انوکھی کہانی لاتا ہے، جس میں طاقتور ڈائیلاگ ہیں۔ چنمے منڈلیکر کی ہدایت کاری میں بننے والی اس فلم کو وپل امرت لال شاہ نے پروڈیوس کیا ہے اور اس کے شریک پروڈیوسر اشون اے شاہ ہیں۔ اسکرپٹ سویندو بھٹاچاریہ، سوربھ بھارت، روی اسرانی، اور وپل امرت لال شاہ نے مل کر لکھا ہے۔ فلم کے گانے لیجنڈری جاوید اختر نے لکھے ہیں اور موسیقی امت ترویدی نے ترتیب دی ہے۔ یہ فلم 12 جون 2026 کو سینما گھروں میں ریلیز ہونے والی ہے۔

ضلع جلگاؤں میں شدید گرمی کے باعث ثانوی اسکول صبح کے اوقات میں چلانے کا مطالبہ

ہیڈ ماسٹرس ایسوسی ایشن کا ضلع کلکٹر جلگاؤں کو مکتوب

جلگاؤں: ۱۸؍جون (عقیل خان بیاولی): جلگاؤں ضلع ثانوی و اعلیٰ ثانوی اسکول ہیڈ ماسٹرس ایسوسی ایشن نے ضلع کلکٹر جلگاؤں کو ایک مطالباتی مکتوب پیش کرتے ہوئے شدید گرمی کے پیشِ نظر ضلع بھر کے ثانوی اسکولوں کے اوقات صبح کے سیشن میں منعقد کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ ایسوسی ایشن کے مطابق ہر سال مارچ کے مہینے سے بڑھتی ہوئی گرمی کے سبب ثانوی اسکول صبح کے اوقات میں چلائے جاتے ہیں، جس کی اجازت ثانوی اسکول ضابطہ نمبر 54(2) کے تحت دی گئی ہے۔ عام طور پر یکم مارچ سے اسکول صبح کے سیشن میں منتقل کیے جاتے ہیں۔ مکتوب میں کہا گیا ہے کہ اس سال ابھی تک بارش کا آغاز نہیں ہوا، جس کے باعث درجہ حرارت میں کوئی کمی نہیں آئی ہے۔ مزید یہ کہ بارش کے آثار بھی فی الحال دکھائی نہیں دے رہے، جبکہ گرمی اور حبس میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ ضلع کے کئی اسکولوں میں پینے کے پانی اور پنکھوں جیسی بنیادی سہولیات بھی ناکافی ہیں۔ دیہی علاقوں میں بار بار بجلی کی لوڈشیڈنگ کے باعث پنکھے موجود ہونے کے باوجود مؤثر استعمال نہیں ہو پا رہا، جس سے طلبہ کو شدید گرمی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ ایسوسی ایشن نے اپنے مکتوب میں اس بات پر زور دیا کہ موجودہ حالات طلبہ کی صحت، حاضری، تدریسی عمل اور تعلیمی سرگرمیوں پر منفی اثرات مرتب کر رہے ہیں۔ والدین کی جانب سے بھی اسکول صبح کے سیشن میں چلانے کی مسلسل مانگ سامنے آرہی ہے۔ طلبہ کے وسیع تر مفاد کو مدنظر رکھتے ہوئے ایسوسی ایشن نے مطالبہ کیا ہے کہ جلگاؤں ضلع کے تمام ثانوی اسکولوں کے اوقات 30 جون تک یا بارش کے آغاز تک صبح 7 بجے سے دوپہر 12 بجے تک مقرر کیے جائیں اور اس سلسلے میں فوری احکامات جاری کیے جائیں۔ ہیڈ ماسٹرس ایسوسی ایشن نے امید ظاہر کی ہے کہ ضلعی انتظامیہ طلبہ کے صحت وتحفظ کو ترجیح دیتے ہوئے جلد مثبت فیصلہ کرے گی۔ اس موقع پر اسوسی ایشن کے ذمہ داران موجود تھے۔

نیوارا اسکول کے نئے تعلیمی سال کا پُرمسرت آغاز

مالیگاؤں: ۱۸؍جون (راست):۔ نیوا اردو انگلش میڈیم اسکول اینڈ جونیئر کالج ※ اور نیوارا سیمی انگلش نیٹورک میں نئے تعلیمی سال کے پہلے دن کا آغاز انتہائی پُرجوش، تخلیقی اور پُرمسرت ماحول میں ہوا۔ اسکول انتظامیہ اور اساتذہ کی جانب سے معصوم طلبہ کا استقبال روایتی پڑھائی کے روکھے پھیکے ماحول کے بجائے تفریحی اور تربیتی سرگرمیوں سے کیا گیا، جس نے بچوں کے چہروں پر مسکراہٹیں بکھیر دیں۔ دن کا باقاعدہ آغاز اسکول کی دعائیہ اسمبلی سے ہوا، جہاں تمام اساتذہ اور طلبہ نے مل کر نہایت ادب و احترام کے ساتھ قومی ترانہ گنگنایا اور ملک وملت سے وفاداری کے عہد کا اعادہ کیا۔ اس کے بعد دلوں کو منور والے اذکار کی محفل سجائی گئی، جس سے پورا ماحول روحانیت سے سرشار ہوگیا۔ اسمبلی کے فوراً بعد بچوں کی سستی اور جھجک دور کرنے کے لیے فن ڈرلز کروائی گئیں، جس سے بچے کھلکھلا اٹھے۔ تعلیمی سال کے پہلے دن کو یادگار بنانے کے لیے بچوں کے مابین تحائف بھی تقسیم کیے گئے۔ تحائف حاصل کرنے کے لیے بچوں نے انتہائی دلچسپ انداز میں رنگ واک کیا اور اپنے تحفے کے حصول کے بعد خوشی خوشی ایرو واک کرتے ہوئے آگے بڑھے۔ اس یادگار موقع پر بچوں کا ایک کونک گروپ فوٹو بھی لیا گیا جس میں بچوں کی خوشی دیدنی تھی۔ بعد ازاں کلاس رومز میں پہنچنے پر اساتذہ نے بچوں کا ہوم ورک چیک کیا اور پھر باقاعدہ پڑھائی کے بجائے مختلف دلچسپ سرگرمیوں کے ذریعے کلاس کو مشغول رکھا۔ اس دوران بچوں کو معلوماتی ویڈیوز دکھائی گئیں، دلچسپ قصے اور سبق آموز اسلامی واقعات سنائے گئے، جبکہ بچوں کی انگریزی دانی کو مضبوط کرنے کے لیے اسپیل دی ورڈز (الفاظ کے ہجے) کا مقابلہ بھی ہوا، جس میں بچوں نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ واضح رہے کہ یہ تمام شاندار اور منظم سرگرمیاں نیوارا گروپ آف ایجوکیشن کے چیئرمین محترم اظہر مہدی سر اور چیئرپرسن محترمہ عرفانہ اظہر مہدی صاحبہ کی خصوصی رہنمائی اور سرپرستی میں انجام پائیں۔ اسکول انتظامیہ، پرنسپل شیبان سر، سمی ہیڈ مسٹریس رضوانہ میم، سوپروائزر افصی میم، صبیحہ میم، ادا میم، اور اساتذہ کی جانب سے ان منفرد سرگرمیوں پر دلی مسرت کا اظہار کیا گیا ہے۔ سب سے اہم بات یہ رہی کہ پہلے ہی دن طلبہ کی جانب سے انتہائی مثبت اثرات اور ردعمل دیکھنے کو ملا، جس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ نیوارا اسکول نہ صرف تعلیم بلکہ بچوں کی ذہنی وتفریحی نشوونما میں بھی مثالی کردار ادا کر رہا ہے۔

نیوٹاؤن ریلوے گیٹ سے متعلق مطالبہ۔ وانمباڑی کے ایم ایل اے نے سدرن ریلوے کے جنرل منیجر سے ملاقات کی

وانمباڑی۔ (پریس ریلیز)۔ انڈین یونین مسلم لیگ، وانمباڑی اسمبلی حلقہ کے ایم ایل اے ایس ایس بی فاروق باشاہ نے سدرن ریلوے کے جنرل منیجر آر این سنگھ سے کوئلی ملاقات کی۔ اس میٹنگ کے دوران ایم ایل اے نے وانمباڑی نیو ٹاؤن علاقے میں ریلوے لیول کراسنگ (ایل سی 81) LC.) سے متعلق درخواست کے بارے میں گفتگو کی۔ انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ عوام کے اس طویل انتظار کے مسئلے کا جلد از جلد کوئی اچھا حل تلاش کرنے کے لیے کارروائی کی جانی چاہیے۔ سدرن ریلوے منیجر نے یقین دلایا کہ اس سلسلے میں سدرن ریلوے انتظامیہ کی جانب سے مناسب کارروائی کی جائے گی۔

بھارتی فوجی دستہ کثیر الملکی مشترکہ فوجی مشق "خان کوئسٹ" میں شرکت کے لیے روانہ

نئی دہلی۔ 18؍جون۔ ایم این این۔ بھارتی فوج کا دستہ آج کثیر الملکی مشترکہ فوجی مشق خان کویسٹ میں شرکت کے لیے روانہ ہو رہا ہے۔ یہ مشق 20 جون سے 03 جولائی 2026 تک منگولیا کے دارالحکومت اولان باتار میں واقع فائیو ہلز ٹریننگ ایریا میں منعقد ہوگی۔ یہ مشق دنیا بھر کی مسلح افواج کو ایک ساتھ لائے گی تاکہ وہ اقوام متحدہ کے چارٹر کے باب VII کے تحت امن کی حمایت سے متعلق کارروائیوں میں تعاون کریں اور باہمی ہم آہنگی کو بہتر بنائیں۔ اس مشق کا پچھلا ایڈیشن 14 سے 28 جون 2025 تک منگولیا میں منعقد ہوا تھا۔ یہ مشق 2003 میں امریکہ اور منگولیا کی دفاعی افواج کے درمیان ایک دوطرفہ سرگرمی کے طور پر شروع ہوئی تھی۔ بعد ازاں 2006 سے یہ مشق کثیر الملکی امن مشق میں تبدیل ہوگئی، اور موجودہ ایڈیشن اس کی 23 ویں مشق ہے۔ بھارتی دستے کی شرکت بھارت کے عالمی امن کے لیے غیر متزلزل عزم اور منگولیا کے ساتھ اسٹریٹجک شراکت داری کی عکاسی کرتی ہے۔ بھارتی فوج کا 40 اہلکاروں پر مشتمل دستہ جے اے ٹی ریجیمنٹ کی ایک بٹالین کے جوانوں اور دیگر ہتھیاروں اور خدمات سے تعلق رکھنے والے اہلکاروں پر مشتمل ہے۔ اس مشق خان کویسٹ کا مقصد شرکت کرنے والی دفاعی افواج کے دستوں کو کثیر الملکی ماحول میں امن مشن آپریشن کے لیے تیار کرنا ہے۔ یہ مشق مشترکہ منصوبہ بندی اور حکمتِ عملی کی مشقوں پر مرکوز ہوگی، جن میں جامد اور متحرک چیک پوائنٹس کا قیام، محاصرہ اور تلاشی آپریشن، گشت، دشمن علاقے سے شہریوں کے انخلا، دیسی ساختہ دھماکہ خیز آلات کے خلاف کارروائیاں، جنگی ابتدائی طبی امداد اور زخمیوں کی منتقلی شامل ہیں۔ یہ مشق خان کویسٹ میں شرکت کرنے والے ممالک کو مشترکہ آپریشنوں کے انعقاد کے لیے اپنی بہترین حکمتِ عملی، تکنیکوں اور طریقۂ کار کے تبادلے کا موقع فراہم کرے گی۔ یہ مشق عملی تیاری کو بہتر بنانے کے ساتھ ساتھ شریک ممالک کے فوجیوں کے درمیان دوستانہ تعلقات اور باہمی رفاقت کو بھی فروغ دے گی۔

وزیر اعظم مودی مغربی بنگال کے اناداتاؤں کو 'پی ایم-کسان' کی 23 ویں قسط کا بڑا تحفہ دیں گے: شیوراج سنگھ چوہان

نئی دہلی۔ 18؍جون۔ ایم این این۔ مرکزی حکومت کے وکست بھارت وکست مغربی بنگال کے عزم کو نئی رفتار دینے کے مقصد سے، وزیر اعظم جناب نریندر مودی 20 جون کو مغربی بنگال کے ہگلی ضلع سے زراعت، دیہی ترقی، ماہی گیری اور ریلوے سمیت مختلف شعبوں میں کئی اہم پروجیکٹوں کا افتتاح کریں گے، قوم کے نام وقف کریں گے اور سنگ بنیاد رکھیں گے۔ اس دوران پردھان منتری کسان سمان ندھی کی 23 ویں قسط جاری کرنے کے ساتھ ساتھ وہ پردھان منتری فصل بیمہ یوجنا اور موسم پر مبنی فصل بیمہ اسکیم، ڈیجیٹل زرعی مشن کے تحت ایگری ٹیک، نیشنل نیچرل فارمنگ مشن اور پردھان منتری دھن دھانیہ کرشی یوجنا جیسے اہم اقدامات بھی شروع کریں گے جو کسانوں کی آمدنی، دیہی بنیادی ڈھانچے اور جامع ترقی کو وسیع قوت فراہم کریں گے اور مغربی بنگال کے زرعی منظر نامے کو بھی تبدیل کریں گے۔ زراعت اور کسانوں کی بہبود اور دیہی ترقی کے مرکزی وزیر جناب شیوراج سنگھ چوہان نے بتایا کہ مغربی بنگال میں منعقد ہونے والا یہ قومی سطح کا پروگرام، جس میں وزیر اعظم جناب نریندر مودی مہمان خصوصی ہوں گے، کسانوں، دیہی برادریوں اور نوجوانوں کے لیے ایک تاریخی موقع ثابت ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم جناب نریندر مودی کی قیادت میں مرکزی حکومت کا عزم مشرقی ہندوستان کو زراعت، بنیادی ڈھانچے اور صنعتی ترقی کا ایک مضبوط مرکز بنانا ہے اور 20 جون کا پروگرام اس وژن کو زمین پر لے جانے کی سمت ایک اہم سنگ میل ہے۔ جناب چوہان نے بتایا کہ پروگرام کے دوران وزیر اعظم جناب مودی ہگلی ضلع کے تارا کیشور سے پی ایم-کسان کی 23 ویں قسط جاری کریں گے۔ اس کے تحت تقریباً ایک لاکھ روپے کی رقم مختص کی گئی ہے۔ ملک بھر کے 9.44 کروڑ سے زیادہ کسانوں کے کھاتوں میں براہ راست منتقلی (ڈی بی ٹی) کے ذریعے 18880 کروڑ روپے منتقل کیے جائیں گے، جس سے چھوٹے اور حاشیے پر رہنے والے کسانوں کی آمدنی کا تحفظ مضبوط ہوگا۔

صفحہ ۲؍سے آگے۔۔ تاریخی قادیان بیاس ریلوے لائن۔۔

اس کی اسٹریٹجک اور ترقیاتی اہمیت کو تسلیم کرتے ہوئے، اس منصوبے کو سماجی طور پر مطلوبہ ریل کنیکٹیویٹی پروگرام کے تحت بحال کیا گیا اور اسے ضمنی ریلوے بجٹ 2010-11 میں شامل کیا گیا۔ برسوں کی تاخیر اور طریقہ کار کی رکاوٹوں کے بعد، پروجیکٹ کو اب بحال کیا گیا ہے، جس میں تقریباً 1400 کروڑ کے نظرِ ثانی شدہ تفصیلی تخمینہ ہے۔ علاقائی رابطے سے ہٹ کر، یہ لائن ہنگامی حالات اور ہنگامی حالات کے دوران اہم امرتسر-پٹھانکوٹ سیکشن کے لیے ایک متبادل ریل کوریڈور کے طور پر اسٹریٹجک اہمیت رکھتی ہے، اس طرح شمالی ہندوستان میں ریلوے آپریشنز کی لچک کو مضبوط کرتی ہے۔ رونیت سنگھ نے مزید کہا کہ ریلوے لائن سے کسانوں اور زرعی پیداوار کے لیے منڈی تک رسائی کو بہتر بنانے، تیز رفتار اور زیادہ موثر نقل وحمل کی سہولت، تجارت، تجارت اور چھوٹے پیمانے کی صنعتوں کو فروغ دینے، تعمیر اور آپریشن کے دوران روزگار کے مواقع پیدا کرنے اور ماجھا خطے میں سرمایہ کاری اور اقتصادی سرگرمیوں کی حوصلہ افزائی کے ذریعے اہم اقتصادی مواقع کی توقع ہے۔

حج 2026 ہندوستان کی تاریخ کا بہترین حج رہا

نئی دہلی۔ 18؍جون۔ ایم این این۔ اقلیتی امور کے وزیر کرن رجیجو نے جمعرات کو حال ہی میں ختم ہونے والے حج 2026 کو ہندوستان کی تاریخ کا بہترین قرار دیتے ہوئے کہا کہ عازمین کی ایک بڑی تعداد نے انتظامات کے لیے حکومت کا شکریہ ادا کیا۔ رجیجو نے حج 2027 کے لیے ایک جائزہ میٹنگ کی اور اعلان کیا کہ حکومت آنے والے دنوں میں نئی حج پالیسی کی نقاب کشائی کرے گی۔ وزیر نے یہ بھی بتایا کہ حج کے پورے عمل کو اے آئی ایپلی کیشنز کے ساتھ مربوط کیا جا رہا ہے۔ رجیجو نے یہاں ایک پریس کانفرنس میں کہا، "اس سال کا حج ہندوستان کی تاریخ کا بہترین تھا۔ ہزاروں عازمین نے ہمیں خط لکھ کر حکومت کا شکریہ ادا کیا ہے۔ ہندوستان کو اس بہترین حج کی وجہ سے دو ایوارڈ ملے ہیں۔ 75.1 لاکھ عازمین کی رائے مثبت تھی... ہر چیز کو وقت پر انجام دیا گیا تھا۔ 10,000 سلاٹس کے وقف کوٹہ کے ساتھ پہلی بار ایک مختصر دورانیہ کا حج متعارف کرایا گیا تھا۔ بہت سے لوگوں نے مجھ سے ملاقات کی، اور ہزاروں پیغامات موصول ہوئے جس میں حکومت کے حج کے شاندار انتظام کی تعریف کی گئی۔ جب کہ روایتی حج کا دورانیہ 40-45 دن ہے، انہوں نے کہا کہ ہم نے حج 2027 کی تیاریاں شروع کر دی ہیں۔ ہم چند دنوں میں نئی حج پالیسی کا اعلان کریں گے۔ حج کے عمل کو AI درخواستوں کے ساتھ مربوط کرنے کے اقدام پر روشنی ڈالتے ہوئے، انہوں نے کہا، "ہماری وزارت نے ایک بڑی تبدیلی کو نافذ کیا ہے۔

مراسلہ----

اصل کامیاب انسان

اگر زندگی میں اصل کامیاب انسان کو دیکھنا چاہے ہو تو اس شخص کو د

ناندیڑ مقامی اتھارٹی حلقہ انتخاب: 99.78 فی صد ووٹنگ

آٹھ میں سے سات مراکز پر سو فیصد رائے دہی

ناندیڑ: 18 جون :(ورق تازہ نیوز (مہاراشٹر قانون ساز کونسل کے ناندیڑ مقامی اتھارٹی حلقہ انتخاب 2026 کے لیے آج 18 جون کو ووٹنگ کا عمل پُرامن اور منظم ماحول میں مکمل ہوا۔ ضلع کے آٹھ پولنگ مراکز پر مجموعی طور پر 452 میں سے 451 ووٹروں نے اپنے حقِ رائے دہی کا استعمال کیا، جس کے نتیجے میں 99.78 فیصد ووٹنگ ریکارڈ کی گئی۔

سرکاری اعداد و شمار کے مطابق کنوٹ، حدگاؤں، ناندیڑ، قندھار، دھرم آباد، بلولی اور دیگلور کے سات پولنگ مراکز پر 100 فیصد ووٹنگ ہوئی، جبکہ بھوکر مرکز پر 97.92 فیصد ووٹنگ درج کی گئی۔

اس انتخاب میں تین امیدوار میدان میں ہیں۔ ووٹنگ کا عمل صبح 8 بجے سے شام 4 بجے تک جاری رہا۔ ضلعی انتخابی انتظامیہ نے ووٹنگ کے لیے سخت انتظامات کیے تھے۔ امن و امان برقرار رکھنے کے لیے پولیس کا خاطر خواہ بندوبست کیا گیا تھا جبکہ پورے عمل کی نگرانی ویب کیمروں کے ذریعے کی گئی۔

انتخابی مبصر ڈاکٹر مادھوی کھوڑے-چورے نے ناندیڑ، بلولی، حدگاؤں، بھوکر اور دھرم آباد کے پولنگ مراکز کا دورہ کر کے انتظامات کا جائزہ لیا۔ اسی طرح ریٹرننگ آفیسر اور ضلع کلکٹر راہول کردیلے نے بھی ناندیڑ پولنگ مرکز کا معائنہ کیا۔ ووٹنگ کے دوران صبح 10 بجے تک 4.87 فیصد، دوپہر 12 بجے تک 56.86 فیصد اور دوپہر 2 بجے تک 88.94 فیصد ووٹنگ ریکارڈ کی گئی تھی۔

ووٹنگ کے اختتام پر 452 میں سے 451 ووٹروں نے اپنا حقِ رائے دہی استعمال کیا۔ ان میں 228 مرد اور 224 خواتین ووٹر شامل تھے، جن میں سے تمام 228 مرد اور

پربھنی-ہنگولی مقامی اتھارٹی حلقہ انتخاب میں

99.79 فیصد ووٹنگ چھ مراکز پر 100 فیصد پولنگ

پربھنی 18 ،:جون (ورق تازہ نیوز)مہاراشٹر قانون ساز کونسل کے پربھنی-ہنگولی مقامی اتھارٹی حلقہ انتخاب 2026 کے لیے آج ہونے والی رائے دہی میں ووٹروں نے بھرپور جوش وخروش کا مظاہرہ کرتے ہوئے تقریباً سو فیصد ووٹنگ درج کرائی۔ صبح 8 بجے سے شام 4 بجے تک جاری پولنگ کے دوران کل 466 رجسٹرڈ ووٹروں میں سے 465 نے اپنے حقِ رائے دہی کا استعمال کیا، جس کے نتیجے میں مجموعی ووٹنگ کی شرح 99.79 فیصد ریکارڈ کی گئی۔ انتخابی عمل کے تحت ووٹوں کی گنتی پیر 22 جون 2026 کو ضلع کلکٹر آفس، پربھنی کے گراؤنڈ فلور پر واقع ہال نمبر 1 میں انجام دی جائے گی۔ انتخابات کے لیے پربھنی اور ہنگولی اضلاع میں قائم سات پولنگ مراکز پر ووٹنگ کا عمل پرامن اور منظم انداز میں مکمل ہوا۔ پربھنی، گنگاکھیڑ، پاتھری، ہنگولی، کلم نوری اور وسمت کے چھ مراکز پر 100 فیصد ووٹنگ درج کی گئی، جبکہ سیلو مرکز پر 59 میں سے 58 ووٹروں نے ووٹ ڈالے، جس کے باعث وہاں 98.31 فیصد ووٹنگ ریکارڈ کی گئی۔ اعداد و شمار کے مطابق رجسٹرڈ 466 ووٹروں میں 212 مرد اور 254 خواتین شامل تھیں۔ ان میں سے 211 مرد جبکہ تمام 254 خواتین ووٹروں نے اپنے حقِ رائے دہی کا استعمال کیا۔ خواتین کی ووٹنگ کی شرح 100 فیصد رہی جبکہ مرد ووٹروں کی شرح 99.53 فیصد درج کی گئی۔ ضلع انتظامیہ کی مؤثر منصوبہ بندی اور انتظامات کے باعث پولنگ کا عمل کسی بھی رکاوٹ کے بغیر کامیابی سے مکمل ہوا۔ مقامی خودمختار اداروں کے نمائندوں نے بھرپور شرکت کرتے ہوئے جمہوری عمل سے اپنی وابستگی کا ایک بار پھر ثبوت دیا۔

مرکز وار ووٹنگ کی شرح:

* پربھنی 100 – فیصد
* سیلو 98.31 – فیصد
* گنگاکھیڑ 100 – فیصد
* پاتھری 100 – فیصد
* ہنگولی 100 – فیصد
* کلم نوری 100 – فیصد
* بسمت 100 – فیصد

جمہوریت سے بیداری، ذمہ داری کے احساس اور عوامی نمائندوں کی بھرپور شرکت نے اس انتخابی عمل کو ایک مثالی مثال بنا دیا۔

پورنا ریلوے یارڈ میں این ڈی آر ایف کے اشتراک سے موک ڈرل

ریلوے حادثات سے نمٹنے کی تیاریوں کا جائزہ

ناندیڑ، 18 جون:(ورق تازہ نیوز) جنوبی وسطی ریلوے کے ناندیڑ ڈویژن کی جانب سے پورنا ریلوے یارڈ میں ریلوے حادثات سے نمٹنے اور بحالی کے کاموں کی تیاریوں کا جائزہ لینے کے لیے قومی آفات رسپانس فورس (NDRF)، ریاستی حکومت اور ضلعی انتظامیہ کے اشتراک سے ایک جامع فل اسکیل موک ڈرل کا انعقاد کیا گیا۔ اس مشق میں سمر اسپیشل ایکسپریس ٹرین نمبر 00001 کے حادثے کا فرضی منظرنامہ تیار کیا گیا، جس میں ایک جنرل سیکنڈ کلاس کوچ پٹری سے اتر جانے اور دوسرا کوچ گارڈ کم لگیج وین پر چڑھ جانے کی صورتحال دکھائی گئی۔ فرضی حادثہ صبح 05:9 بجے پورنا اسٹیشن یارڈ میں پیش آنے کا منظر پیش کیا گیا۔ اطلاع ملتے ہی حادثہ راحتی ٹرین (ART)، خصوصی طبی امدادی گاڑی (SPMRV)، فائر بریگیڈ، این ڈی آر ایف، سول ڈیفنس، ریلوے میڈیکل ٹیموں اور ریلوے پروٹیکشن فورس (RPF) کو فوری طور پر موقع پر روانہ کیا گیا۔ اس موقع پر جنوبی وسطی ریلوے ہیڈکوارٹر اور ناندیڑ ڈویژن کے اعلیٰ افسران موجود تھے۔ ناندیڑ ڈویژن کے ڈویژنل ریلوے منیجر پردیپ کاملے، ایڈیشنل ڈویژنل ریلوے منیجر کلیان راجو سمیت مختلف شعبوں کے سینئر افسران نے مشق کا جائزہ لیا۔ موک ڈرل میں 14 اسکاؤٹس اینڈ گائیڈز رضاکاروں اور 15 ریلوے ملازمین نے زخمی مسافروں کا کردار ادا کیا۔ اطلاع ملنے کے صرف دس منٹ کے اندر فائر بریگیڈ موقع پر پہنچ گئی، جبکہ این ڈی آر ایف اور بچاؤ ٹیموں نے کوچوں کی کھڑکیاں اور چھت کاٹ کر فرضی طور پر پھنسے ہوئے مسافروں کو نکالنے کا عمل شروع کیا۔ این ڈی آر ایف، سول ڈیفنس، طبی عملے، آر پی ایف اور اسکاؤٹس اینڈ گائیڈز کے مشترکہ تعاون سے تمام 29 فرضی زخمی مسافروں کو کامیابی کے ساتھ بچا لیا گیا۔ بعد ازاں ریلوے اور ریاستی حکومت کے طبی عملے نے انہیں ابتدائی طبی امداد فراہم کی اور مشق کے تحت سرکاری اسپتالوں میں منتقل کیا۔ بحالی کے مرحلے میں حادثہ راحتی ٹرین کے عملے نے 140 ٹن وزنی کرین اور جدید آلات کی مدد سے متاثرہ کوچوں کو ہٹانے اور ریلوے ٹریفک بحال کرنے کی کارروائی انجام دی۔ اس دوران کم سے کم وقت میں ریلوے خدمات بحال کرنے کی صلاحیت کا عملی مظاہرہ بھی کیا گیا۔ موک ڈرل سے قبل اور بعد میں این ڈی آر ایف حکام، ڈویژنل ریلوے منیجر اور چیف سیفٹی آفیسر نے جائزہ اجلاس منعقد کیے۔ سینئر ڈویژنل سیفٹی آفیسر نے پوری مشق کی نگرانی کرتے ہوئے مختلف اداروں کے درمیان مؤثر رابطہ اور ہم آہنگی کو یقینی بنایا۔ اس مشق میں مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے تقریباً 160 ریلوے ملازمین نے فعال شرکت کی۔ ریلوے انتظامیہ کے مطابق اس موک ڈرل کے ذریعے حادثات کے انتظام، امدادی کارروائیوں، طبی انخلا، بین الادارہ جاتی ہم آہنگی اور ہنگامی حالات میں ریلوے ٹریفک کی فوری بحالی کی صلاحیت کا کامیاب مظاہرہ کیا گیا۔

غیر قانونی کاروبار سے متعلق شکایت پر کارروائی

مقامی کرائم برانچ کے انسپکٹر ناندیڑ کنٹرول روم سے منسلک

پربھنی، 18 جون: (ورق تازہ نیوز (پربھنی ضلع میں جاری غیر قانونی کاروباروں کے حوالے سے موصول ہونے والی سنگین شکایت کے بعد پولیس محکمہ حرکت میں آ گیا ہے۔ پولیس ڈپٹی انسپکٹر جنرل (ڈی آئی جی (شری شاہاجی اماپ کو 16 جون کو ایک شکایت موصول ہوئی تھی، جس میں ضلع میں غیر قانونی ریت کی نقل وحمل اور دیگر غیر قانونی سرگرمیوں کے لیے مقامی کرائم برانچ کے پولیس انسپکٹر کو ذمہ دار قرار دیا گیا تھا۔ شکایت کی سنگینی کو مدنظر رکھتے ہوئے اس معاملے کی تحقیقات ناندیڑ ضلع کے بھوکر میں تعینات ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (اے ایس پی (محترمہ ارچنا پاٹل کے سپرد کر دی گئی ہیں۔ وہ اس معاملے میں ملوث افسران اور اہلکاروں کے کردار کی تفصیلی جانچ کریں گی۔ تحقیقات مکمل ہونے تک پربھنی مقامی کرائم برانچ کے پولیس انسپکٹر گجیندر سروڈے کو ناندیڑ کنٹرول روم سے منسلک کر دیا گیا ہے، جبکہ مقامی کرائم برانچ میں تعینات دیگر آٹھ اہلکاروں کو پولیس ہیڈکوارٹر پربھنی میں رپورٹ کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ اس کے علاوہ پولیس سپرنٹنڈنٹ پربھنی کو ضلع میں جاری ہر قسم کے غیر قانونی کاروبار کے خلاف سخت کارروائی کرنے اور انہیں مکمل طور پر ختم کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ پولیس حکام نے واضح کیا ہے کہ پورے رینج میں غیر قانونی سرگرمیوں کے خاتمے کے لیے محکمہ پوری سنجیدگی اور عزم کے ساتھ کام کر رہا ہے اور ایسے عناصر کے خلاف بلا امتیاز کارروائی جاری رہے گی۔

پربھنی: ری-نیٹ 2026 (RE-NEET-UG)

امتحان کی تمام تیاریاں مکمل

پربھنی، 18 جون (ورق تازہ نیوز): نیشنل ٹیسٹنگ ایجنسی (NTA) کی جانب سے منعقد کیے جانے والے ** ری-نیٹ (RE-NEET-UG) 2026 ** امتحان کے لیے پربھنی ضلع میں تمام تیاریاں مکمل کر لی گئی ہیں۔ یہ امتحان 21 جون 2026 (اتوار) کو دوپہر 2 بجے سے شام 15:5 بجے تک ضلع کے 14 امتحانی مراکز پر منعقد ہوگا۔ ضلع بھر سے 751,4 امیدوار امتحان میں شرکت کریں گے جبکہ امیدواروں کو صبح 11 بجے سے امتحانی مراکز میں داخلے کی اجازت دی جائے گی۔ یہ معلومات ضلع کلکٹر سنجے سنگھ چوہان نے ضلع کلکٹر آفس میں منعقدہ جائزہ اجلاس کے دوران دی۔ اجلاس میں رہائشی ڈپٹی کلکٹر انورادھا ڈھالکری ** سمیت مختلف محکموں کے افسران موجود تھے۔ ضلع کلکٹر نے تمام متعلقہ محکموں کو نیشنل ٹیسٹنگ ایجنسی کی ہدایات پر سختی سے عمل درآمد یقینی بنانے کی ہدایت دی ہے تاکہ امتحان شفاف، محفوظ اور نقل سے پاک ماحول میں منعقد ہو سکے۔

** سخت حفاظتی انتظامات: تمام 14 امتحانی مراکز پر مناسب پولیس بندوبست تعینات کیا گیا ہے، جس میں مرد اور خواتین پولیس اہلکار شامل ہوں گے۔ امیدواروں اور امتحانی عملے کی آسان نقل وحرکت کے لیے خصوصی ٹریفک پلان بھی تیار کیا گیا ہے۔ فوری ردعمل دینے والی ٹیمیں اور پولیس گشتی دستے بھی الرٹ رہیں گے۔ این ٹی اے کی ہدایات کے مطابق ہر امتحانی مرکز پر دو مسلح مرکزی سکیورٹی اہلکار تعینات کیے جائیں گے۔ اس طرح مجموعی طور پر 28 مسلح اہلکار امتحانی مواد کو بینک سے امتحانی مراکز تک اور بعد از امتحان جمع آوری مراکز تک محفوظ طریقے سے پہنچانے کی ذمہ داری نبھائیں گے۔

* خفیہ امتحانی مواد کی محفوظ ترسیل: خفیہ امتحانی مواد کی محفوظ نقل وحمل کے لیے ہر امتحانی مرکز کے لیے ایک گاڑی مختص کی گئی ہے۔ مجموعی طور پر 14 گاڑیاں تعینات کی گئی ہیں، جبکہ امتحانی مواد کی ترسیل سکیورٹی اداروں کی نگرانی میں ہوگی۔

انتظامی و ہنگامی سہولیات: امتحان کے مؤثر انعقاد کے لیے ضلع نوڈل افسر، اسسٹنٹ نوڈل افسران اور معاون عملہ مقرر کیا گیا ہے۔ ہر امتحانی مرکز پر ایگزیکٹو مجسٹریٹ بھی تعینات ہوں گے جو پورے امتحانی عمل کی نگرانی کریں گے۔ ضرورت پڑنے پر طبی امداد کے لیے میڈیکل ٹیمیں اور ایمبولینسیں تیار رکھی گئی ہیں۔ تمام مراکز پر بلاتعطل بجلی کی فراہمی کو یقینی بنایا گیا ہے اور متبادل بجلی کا انتظام بھی موجود رہے گا۔ فائر سیفٹی اور ایمرجنسی رسپانس سسٹم بھی مکمل طور پر تیار ہیں۔

پابندی کے احکامات نافذ: امتحان کی شفافیت اور تقدس برقرار رکھنے کے لیے بھارتیہ ناگرک سرکشا سنہتا (BNSS) 2023 کی دفعہ 163 کے تحت خصوصی احکامات نافذ کیے گئے ہیں۔ ان احکامات کے مطابق 21 جون کو صبح 8 بجے سے شام 7 بجے تک امتحانی مراکز کے 100 میٹر کے دائرے میں واقع زیراکس، انٹرنیٹ، فیکس اور اسی نوعیت کی تمام خدمات بند رہیں گی۔ اس کے علاوہ امتحانی مراکز کے اطراف غیر متعلقہ افراد کے داخلے اور ہجوم پر پابندی عائد رہے گی۔

** امیدواروں اور والدین سے اپیل: ضلع انتظامیہ نے تمام امیدواروں سے اپیل کی ہے کہ وہ این ٹی اے کی جانب سے جاری کردہ ہدایات پر عمل کریں، اپنا ایڈمٹ کارڈ، درست شناختی کارڈ اور دیگر ضروری دستاویزات ساتھ رکھیں اور مقررہ وقت سے پہلے امتحانی مرکز پہنچیں۔ والدین سے بھی درخواست کی گئی ہے کہ وہ امتحانی مراکز کے اطراف غیر ضروری بھیڑ سے گریز کریں اور انتظامیہ سے تعاون کریں۔ ضلع کلکٹر سنجے سنگھ چوہان نے کہا کہ ری-نیٹ (NEET-UG) 2026 امتحان کو محفوظ، شفاف، منظم اور نقل سے پاک ماحول میں منعقد کرنے کے لیے ضلع انتظامیہ پوری طرح پرعزم ہے اور تمام شہریوں سے تعاون کی اپیل کی ہے۔

گوداوری ندی کی آلودگی پر قابو پانے کارپوریشن کی

کاروائیاں تیز، گندے پانی کی روک تھام میں بڑی کامیابی

ناندیڑ: (ورق تازہ نیوز) شہر کی زندگی کی علامت اور مقدس گوداوری ندی ** کو آلودگی سے محفوظ رکھنے اور اس کے پانی کو صاف و شفاف بنانے کے لیے ناندیڑ واگھلا سٹی میونسپل کارپوریشن ** نے متعدد اہم اقدامات کیے ہیں۔ اسی سلسلے میں 17 جون 2026 کو میونسپل کمشنر ** ڈاکٹر مہیش کمار دویفوڑے ** کی صدارت میں سینئر افسران کا ایک خصوصی جائزہ اجلاس منعقد ہوا، جس میں گوداوری ندی کی آلودگی پر قابو پانے کے لیے جاری منصوبوں اور اقدامات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس کے آغاز میں ایگزیکٹو انجینئر ** سنگھ رتن سونسلے ** نے ندی کی صفائی اور آلودگی کنٹرول کے لیے میونسپل کارپوریشن کی جانب سے کیے گئے کاموں کی تفصیلی پریزنٹیشن پیش کی۔ انہوں نے بتایا کہ اس منصوبے کے تحت ندی کے متوازی 3.3 کلومیٹر طویل اور 1200 ملی میٹر قطر کی سیوریج لائن بچھائی گئی ہے، جس کا آر سی سی پائپ لائن کا کام مکمل ہو چکا ہے۔ سائنسی معیار کے مطابق 1:1200 کے ڈھلوانی تناسب پر یہ لائن تیار کی گئی ہے، جبکہ کچرے کی نکاسی کے لیے 17 انٹرسیپٹ اسٹرکچرز بھی تعمیر کیے گئے ہیں۔ مزید بتایا گیا کہ این آر پی مرکز کے ذریعے گندے پانی کو ** بونڈھار سیوریج ٹریٹمنٹ پلانٹ ** تک منتقل کرنے کا انتظام کیا گیا ہے۔ اسی طرح بندھا گھاٹ سے گوردھن گھاٹ کے درمیان 3 ایم ایل ڈی صلاحیت کے پاکٹ سیوریج ٹریٹمنٹ مراکز فعال کیے گئے ہیں۔ اس منصوبے کے تحت چونال نالے ** پر 10 ایم ایل ڈی صلاحیت کا نیا سیوریج ٹریٹمنٹ پلانٹ بھی قائم کیا گیا ہے۔ علاوہ ازیں شہر کے جنوبی حصے کے 6 نالوں کے پانی کو 2.1 کلومیٹر طویل آر سی سی پائپ لائن کے ذریعے ** وسرنی پمپنگ اسٹیشن ** کی جانب موڑ دیا گیا ہے، جس سے ندی میں براہ راست گندے پانی کے اخراج میں نمایاں کمی آئی ہے۔ گوداوری ندی میں پوجا کے بعد پھولوں اور دیگر مذہبی اشیاء (نرمالیہ (کے باعث ہونے والی آلودگی کو روکنے اور عوامی حفاظت کے پیش نظر ** جونا مونڈھا ** اور ** گوردھن گھاٹ ** پلوں پر 10 فٹ اونچے حفاظتی جال (سیفٹی نیٹ (بھی نصب کیے گئے ہیں۔ میونسپل کمشنر ڈاکٹر مہیش کمار دویفوڑے نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ گوداوری ندی کی صفائی اور آلودگی کنٹرول کے تمام منصوبوں کو مقررہ مدت میں مکمل کیا جائے تاکہ ندی کے قدرتی حسن اور مذہبی تقدس کو برقرار رکھا جا سکے۔

بیگ لفٹنگ کرنے والی ڈکیتی گینگ کا

ڈھائی ماہ سے مطلوب ملزم گرفتار

مقامی کرائم برانچ ناندیڑ کی بڑی کارروائی

ناندیڑ: ضلع میں جرائم پر قابو پانے کے لیے جاری ''آپریشن فلش آؤٹ'' کے تحت مقامی کرائم برانچ (LCB) ناندیڑ نے بیگ لفٹنگ اور ڈکیتی کے ایک اہم مقدمے میں ڈھائی ماہ سے مفرور مطلوب ملزم کو گرفتار کر لیا ہے۔ یہ کارروائی پولیس سپرنٹنڈنٹ ناندیڑ ** اُویناش کمار (IPS) **، ایڈیشنل پولیس سپرنٹنڈنٹ بھوکر ** ارچنا پاٹل **، ایڈیشنل پولیس سپرنٹنڈنٹ ناندیڑ ** سورج گرو ** اور مقامی کرائم برانچ کے پولیس انسپکٹر ** اٹل بھوسلے ** کی رہنمائی میں انجام دی گئی۔ پولیس کے مطابق 30 مارچ 2026 کی رات تقریباً 8 بجے جونا مونڈھا، ناندیڑ میں واقع ** آربندا ٹریڈنگ ** کے دفتر میں تین نامعلوم افراد داخل ہوئے۔ ملزمان نے خنجر کا خوف دکھا کر دفتر کے ملازم ** شیوہار پتراؤ الے ** سے 10 لاکھ 50 ہزار روپے نقدی سے بھرا بیگ زبردستی چھین لیا اور فرار ہو گئے۔ اس معاملے میں شکایت کنندہ ** سوہن لال موتی لال جی پرمار ** (ساکن نہرو نگر، جالنہ) کی شکایت پر یکم اپریل 2026 کو ** وجیر آباد پولیس اسٹیشن ** میں بھارتی نیائے سنہتا کی متعلقہ دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ تفتیش کے دوران پولیس انسپکٹر اٹل بھوسلے نے مقامی کرائم برانچ کے پولیس سب انسپکٹر ** مہیش کورے ** اور ان کی ٹیم کو اس ڈکیتی گینگ کے مفرور ملزم ** نکھل سنجاجی واٹھورے ** کی تلاش کا حکم دیا تھا، جو گزشتہ ڈھائی ماہ سے پولیس کو مطلوب تھا۔ 18 جون 2026 کو پی ایس آئی مہیش کورے اور ان کی ٹیم مطلوب ملزم کی تلاش میں تھی کہ خفیہ مخبر کے ذریعے اطلاع ملی کہ مذکورہ ملزم ** شیتکری پتلا، پورنا روڈ، ناندیڑ ** کے علاقے میں موجود ہے۔ اطلاع کی بنیاد پر پولیس ٹیم نے فوری کارروائی کرتے ہوئے وہاں چھاپہ مارا اور ملزم ** نکھل سنجاجی واٹھورے ** (ساکن سُمید ھ نگر، ناندیڑ) کو حراست میں لے لیا۔ دورانِ تفتیش ملزم نے مذکورہ جرم میں اپنے ملوث ہونے کا اعتراف کر لیا، جس کے بعد اسے مزید قانونی کارروائی کے لیے ** وجیر آباد پولیس اسٹیشن ** کے حوالے کر دیا گیا۔ اس کامیاب کارروائی پر پولیس سپرنٹنڈنٹ اُویناش کمار نے کارروائی انجام دینے والے افسران اور اہلکاروں کی ستائش کرتے ہوئے ان کی کارکردگی کو سراہا۔

ناندیڑ: مراٹھواڑہ ایکسپریس میں آگ لگانے کے

واقعے کا 24 گھنٹوں میں پردہ فاش، خاتون ملزم گرفتار

ناندیڑ، 18 جون: (ورق تازہ نیوز) ریلوے پروٹیکشن فورس (RPF) ناندیڑ نے مراٹھواڑہ ایکسپریس کے ایک ڈبے میں آگ لگانے کے واقعے کا محض 24 گھنٹوں کے اندر کامیاب انکشاف کرتے ہوئے ایک خاتون ملزمہ کو گرفتار کر لیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق 16 جون 2026 کو ناندیڑ ریلوے اسٹیشن پر کھڑی ٹرین نمبر 17688، ** مراٹھواڑہ ایکسپریس ** کے جنرل کوچ کے بیت الخلا میں معمولی آگ لگنے کا واقعہ پیش آیا تھا۔ ابتدائی تحقیقات میں معلوم ہوا کہ بیت الخلا میں رکھے گئے کپڑے کے ایک ٹکڑے کو جان بوجھ کر آگ لگائی گئی تھی۔ خوش قسمتی سے مسافروں، سی اینڈ ڈبلیو (C&W) عملے اور آر پی ایف اہلکاروں نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے آگ پر قابو پا لیا، جس کے باعث کسی قسم کا جانی نقصان یا ریلوے املاک کو نقصان نہیں پہنچا۔ واقعے کے بعد آر پی ایف ناندیڑ نے ** ریلوے ایکٹ 1989 کی دفعہ 153 ** کے تحت مقدمہ نمبر 262/2026 درج کر کے تحقیقات کا آغاز کیا۔ سینئر ڈویژنل سیکیورٹی کمشنر آر پی ایف ناندیڑ ** دیپ چندر آریہ ** کی نگرانی میں سی سی ٹی وی فوٹیج کا باریک بینی سے جائزہ لیا گیا، خفیہ معلومات اکٹھی کی گئیں اور تکنیکی شواہد کی بنیاد پر تفتیش آگے بڑھائی گئی۔ مسلسل تحقیقات اور مربوط کوششوں کے نتیجے میں ضلع پربھنی کی رہائشی ** سیما (27 سال) ** کی شناخت ملزمہ کے طور پر کی گئی۔ 17 جون 2026 کو آر پی ایف ناندیڑ اور کرائم انٹیلی جنس برانچ (CIB) کی مشترکہ ٹیم نے اسے حراست میں لے لیا۔ دورانِ تفتیش ملزمہ نے جرم کا اعتراف بھی کر لیا، جس کے بعد اسے باضابطہ طور پر مقدمے میں شامل کیا گیا۔ بعد ازاں ملزمہ کو جوڈیشل مجسٹریٹ فرسٹ کلاس (JMFC) ناندیڑ کی عدالت میں پیش کیا گیا، جہاں عدالت نے 15 ہزار روپے کے شخصی مچلکے پر اس کی ضمانت منظور کر لی۔ آر پی ایف کے سینئر ڈویژنل سیکیورٹی کمشنر ** دیپ چندر آریہ ** نے کہا کہ آر پی ایف اہلکاروں کی مستعدی اور مؤثر تفتیش کے باعث اس کیس کو صرف 24 گھنٹوں میں حل کر لیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ مسافروں کی حفاظت اور ریلوے املاک کے تحفظ کے لیے آر پی ایف پوری طرح پرعزم ہے اور مستقبل میں بھی ایسے واقعات کے خلاف سخت کارروائی جاری رکھی جائے گی۔ واضح رہے کہ ریلوے ایکٹ 1989 کی دفعہ 153 کے تحت اگر کوئی شخص دانستہ طور پر، غیر قانونی حرکت یا لاپرواہی کے ذریعے ریلوے مسافروں کی سلامتی کو خطرے میں ڈالتا ہے تو اسے پانچ سال تک قید کی سزا ہو سکتی ہے۔

بھارت نے اہم سنگ میل میں 100 ویں

مقامی برہموس بوسٹر کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا

نئی دہلی۔ ناگپور۔ 18/ جون۔ ایم این این۔ ہندوستان کی دفاعی خود انحصاری کی کوششوں کو ایک اہم فروغ دینے میں، برہموس ایرواسپیس اور سولر انڈسٹریز انڈیا لمیٹڈ نے جمعرات کو ناگپور میں سولر انڈسٹریز کی سہولت میں براہموس سپرسونک کروز میزائل کے لیے تیار کردہ 100 ویں دیسی بوسٹر کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ بوسٹر کو برہموس ایرواسپیس کے چیف جیتیر تھ جوشی اور سولر انڈسٹریز انڈیا لمیٹڈ کے چیئرمین ستیانارائن نوال نے جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ اس سنگ میل کو ملک کے دیسی بنانے کے پروگرام کے تحت ایک بڑی کامیابی قرار دیتے ہوئے، جوشی نے کہا کہ ٹیکنالوجی کی منتقلی سے گھریلو پیداوار کو فعال کرنے سے پہلے بوسٹر کو روس سے درآمد کیا گیا تھا۔" پہلے ہم روس سے بوسٹر درآمد کر رہے تھے۔ ٹکنالوجی کی منتقلی 2018 میں دی گئی تھی، ٹرائلز 2020 کے آخر تک مکمل ہو گئے تھے اور 2022 میں پیداوار شروع ہو گئی تھی۔ فی مہینہ ایک بوسٹر سے، سولر نے اب پیداوار کو بڑھا کر تقریباً 60 بوسٹر فی ماہ کر دیا ہے۔ یہ ملک کے انڈیجینائزیشن مشن میں ایک اہم کامیابی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سولر انڈسٹریز برہموس وار ہیڈز کو مقامی بنانے میں بھی کلیدی کردار ادا کر رہی ہے۔" وہ پہلی کمپنی ہے جس نے ٹیکنالوجی کی منتقلی کی اور مقامی طور پر آگے بڑھایا۔ وار ہیڈ ٹرائلز کیے گئے ہیں اور ایک بار کامیاب ہونے کے بعد، درآمد شدہ وار ہیڈ کو دیسی سے بدل دیا جائے گا۔

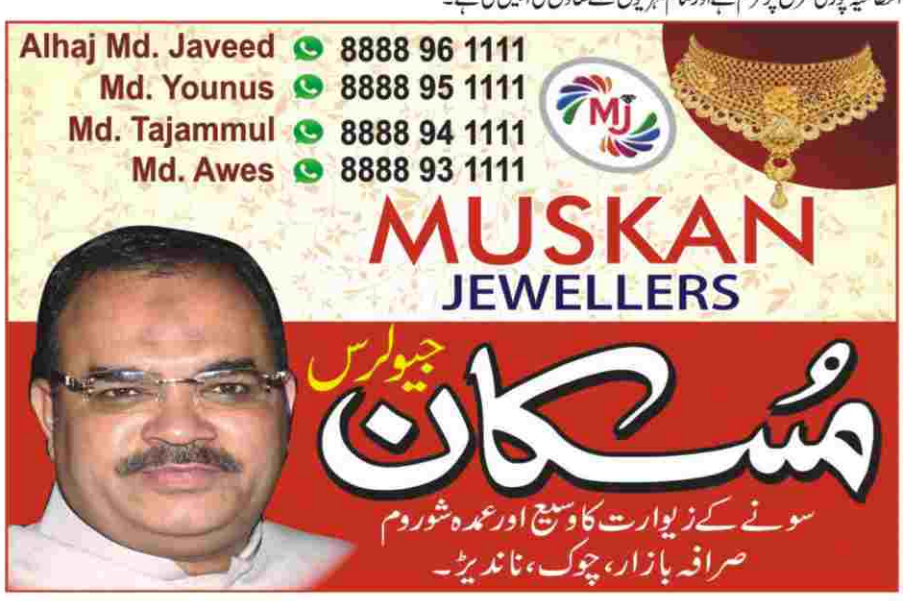

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 229-6-4، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر: محمد نقی *(* پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)

Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui

POSTAL RGN.NO.NND/303/2024-2026 Mobile 8055362952-9325610858 Office:Near Masjid-e- Osman Gani Mohammadia colony, Mal Tekdi Road,NANDED - کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی